ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت ®

آفاقی معلومات کا علمبردار

اکتوبر ۲۰۱۱

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

بانیِ ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®
آقائی حضور ﷺ کا علمبردار
لاہور

شمارہ نمبر 07 | OCTOBER 2011 | جلد نمبر 64

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی















قیمت 60 روپے
سالانہ چندہ 650 روپے
لائف ممبرشپ 7500 روپے
لائف ممبرشپ 800 ڈالر
For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 6000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 6000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 7000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8000 روپے

ہیڈ آفس کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II، لاہور
فون: 042-35752277, 35872277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9483758

برانچ آفس کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی 74200
فون: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

محمد حامد سلیم

ہو ابتدا جو ہر کوئی کام کی بنام اللہ
پھر اس کا خیر سے کرتا ہے اختتام اللہ
زباں پہ چار پہر بس ہو تیرا نام اللہ
تیری امان میں گزرے یہ صبح و شام اللہ
ملا ہے جن کو تیری قربتوں کا جام اللہ
وہ عام کرتے ہیں توحید کا پیام اللہ
تو بادشاہ دو عالم، تیرا نہیں ثانی
ہر ایک نام سے برتر ہے تیرا نام اللہ
اندھیری رات ہو، دن ہو، شہر ہو یا جنگل
تیرے وجود کا دیتے ہیں وہ پیام اللہ
ہو کہکشاں کہ چرند و پرند ہو کے فضا
تیرا ہی ذکر وہ کرتے ہیں صبح و شام اللہ
اسے سلیقہ کہاں تیری ثنا خوانی کا
ذرا سنوار دے حامد کا تو کلام اللہ

نعت

ساجد حمید

بندوں کی شفاعت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں
بے بس کی حفاظت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

ہو جائیں گی عریاں جب روحیں آنکھوں سے بہے جب سرخ لہو
پوچھے ہو عیادت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

زخموں کی زباں سمجھے گا کون، کون ان پہ رکھے گا دستِ شفا
اور دور نقاہت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

ویرانیٔ جاں بڑھ جائے گی رگ رگ میں سما جائیں گے کھنڈر
تب شمع عنایت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

سر تا پا بنے غم کی تصویر آئیں جو نظر وحشی تیرے
کہہ دو کہ وکالت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

انگارہ زمیں جب بن جائے سانسوں میں لہو جب تن جائے
سوچوں کہ کرامت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

منقبت



بنے ہیں صبر کا پیکر حسین ابن علیؑ
پیام حق کا سنا کر حسین ابن علیؑ
نگاہیں فخر سے ہوتی ہیں انبیاء کی بلند
کریں جو سجدہ آخر حسین ابن علیؑ
نہ کوئی ٹھہر سکا آپ کے مقابل میں
مٹائیں ظلم کے لشکر حسین ابن علیؑ
نشان ظلم و ستم بھی مٹا دیے تم نے
پہاڑ غم کے اُٹھا کر حسین ابن علیؑ
نگاہ سب کی ہٹاتے رہے کھلے سر سے
قرآن سب کو سنا کر حسین ابن علیؑ
سکھا گئے ہیں طریقہ وہ بندگی کا مظہر
جبیں کو اپنی جھکا کر حسین ابن علیؑ

حکمت مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے، حکمت خواہ منافق سے ملے، لے لو۔ (حضرت علیؑ)

”شرفِ زحل“ زحل ایک معلم ستارہ

دنیا بھر میں شائقین روحانیات کے علاوہ تمام بہن بھائی ان دنوں ذرا سا بھی شعور رکھنے والے تحفظ نحوست زحل کے لیے شرف زحل کی آمد کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔ تحفظ زحل (ساڑھ ستی) کوئی نقش بنا کر پاس رکھنا چاہتے ہیں۔ یقیناً ہر شخص کو اس سعادت سے فائدہ اُٹھا لینا چاہیے۔ ستمبر کا آئینہ قسمت شرفِ زحل نمبر تھا جسے ملک بھر اور بیرونِ ملک قارئین، شائقین روحانیات نے بے حد پسند کیا ہے، پسندیدگی پر ہم سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ پاکستان یا پھر دنیا کے کسی بھی ملک میں اگر اپوزیشن اور میڈیا نہ ہو تو کسی بھی حکومت کو اپنی غلطیاں، کوتاہیاں نظر نہ آئیں۔ کائنات کا نظام اول روز سے ہی اپوزیشن کے ساتھ چل رہا ہے۔ شرف زحل اور عکس شرف زحل کے سلسلے میں اپریل تا اکتوبر تک آئینہ قسمت میں بے شمار تبصرے اور مضامین اب تک شائع ہو چکے ہیں۔ شرف زحل سے کسی کو بھی انکار نہیں۔ زنجانی جنتری 2011ء میں شرف یافتہ (تحت الشعاع) زحل کی جس بحث کا آغاز کیا گیا تھا۔ دیگر جرائد کے مدیران، معاونین بھی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ انھی کے سبب شرف زحل عکس شرف زحل کی بحث جاری رہی اور قارئین کو شعور ملا۔ ستمبر کے آئینہ قسمت میں بہت سارے اعتراضات کے جوابات دیے جا چکے ہیں۔ مزید شمارہ ہذا میں جناب سیّد انور فراز اور جناب غلام رضا عسکری کے جوابات حاضر ہیں، **آج ہم اس بحث کو تمام کرتے ہیں۔ جسے جو نجوم سمجھ آتا ہے وہ اپنا لے آپ کا نجوم آپ کو مبارک ہو، ہمیں اپنی کم علمی پر ہی ناز ہے** اور جن جن قلمی معاونین نے بلاوجہ ناراضگی محسوس کی ہم ان سے بھی معذرت خواہ ہیں۔ 64 سالوں میں آئینہ قسمت نے بہت سارے لوگوں کو شناخت دی۔ 18 کروڑ کے پاکستان میں ویسے بھی آبادی کے تناسب کے لحاظ سے روحانی فلکیاتی رسائل کا فقدان ہے۔ جتنے زیادہ ایسے رسائل نکلیں، اتنا ہی اچھا ہے۔ 64 سالوں میں پاکستان کے اندر اور باہر قارئین، شائقین روحانیات نجوم، جفر، پامسٹری کا کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ آئینہ قسمت نے ہمیشہ دوسروں کی حوصلہ افزائی اور عزت کی ہے۔ ہمیں یہ پالیسی وراثت میں ملی ہے۔ ہم اسے نبھانے کی کوشش جاری رکھیں گے۔ مجھے آپ کی رائے اور مشاورت کا انتظار رہے گا۔

طلوعِ زحل اور عملیات کی تیاری

بے شک شرف زحل 12 تا 20 اکتوبر کو ہوگا۔ مگر زحل یکم تا 29 اکتوبر غروب (تحت الشعاع) رہے گا، 29 اکتوبر کو طلوع ہوگا۔ 29 اکتوبر تا 4 دسمبر زحل برج میزان کے 21 تا 22 درجات پر ہوگا۔ تب عملیات ساعت زحل یا روزانہ طالع برج میزان میں کیے جاسکتے ہیں۔ آئینہ قسمت شرف زحل نمبر میں دیگر عاملین کے اوقات کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ (ادارہ)

آپ کا اپنا
شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی
15/09/2011

از تحریر: سردار محمد اجمل خاں گوپانگ، راجن پور

مولا علیؑ کا نوکر زحل

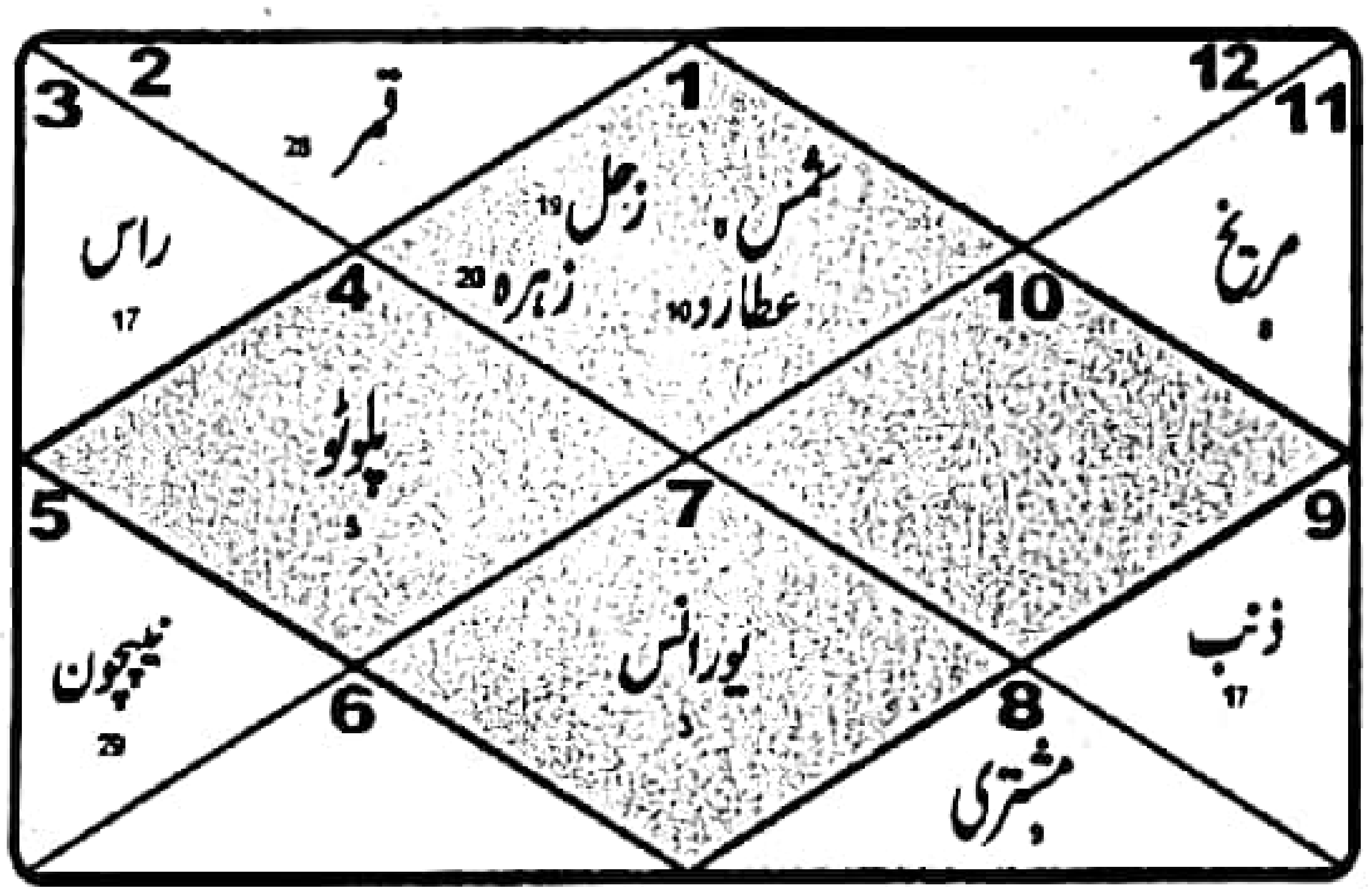
نحوستِ زحل (ساڑھ ستی) سے ڈرنے والو مولا علیؑ کی پناہ (امام ضامن) میں آجاؤ

اسم مولا علی ابن ابی طالب علیہ السلام میں اس قدر روحانی طاقت ہے کہ دنیا کے تمام کام ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے تمام مؤمنین و مومنات علیؑ کی ذاتِ بابرکات کو مولا علیؑ مشکل کشا سمجھتے ہیں

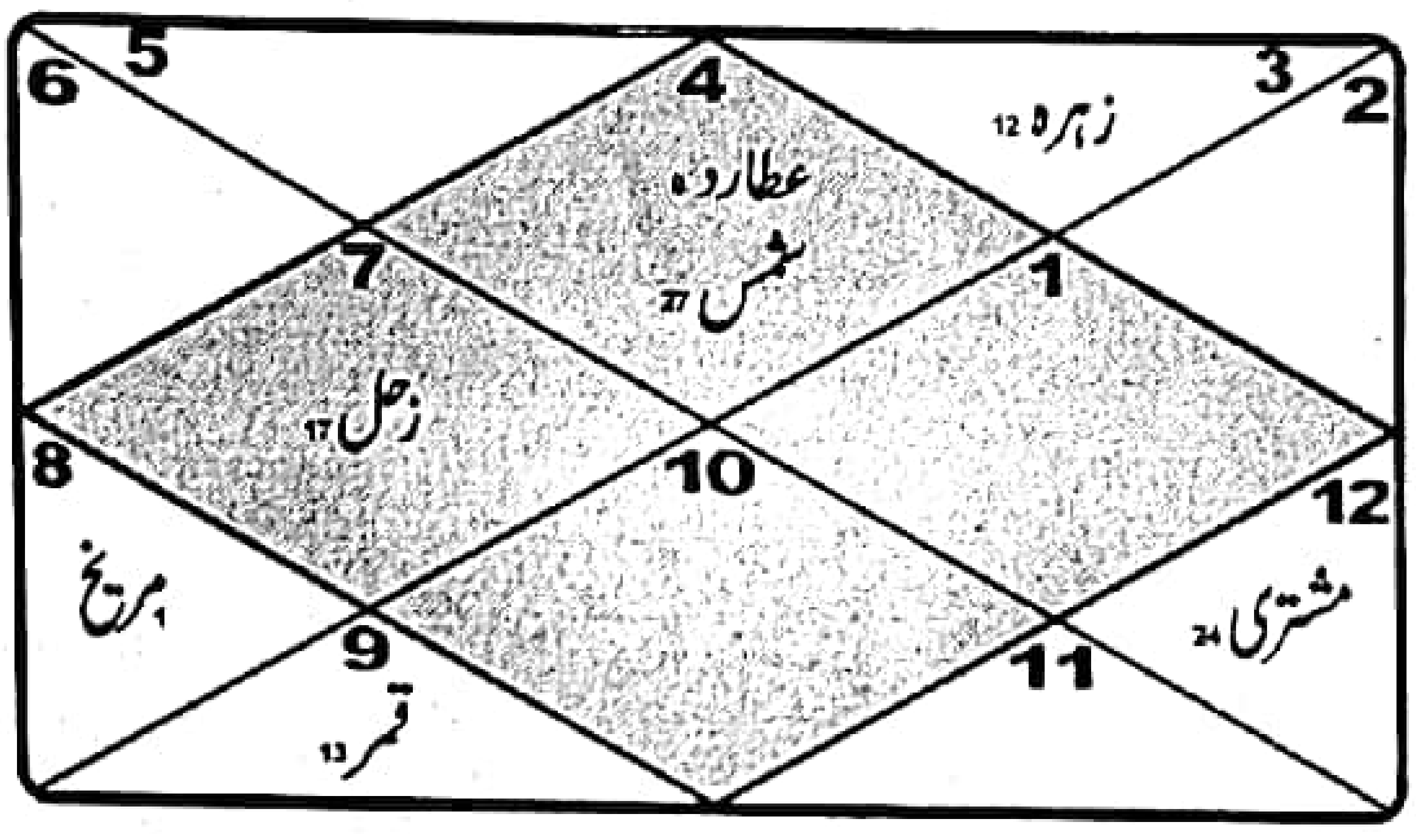
اگر لکھے تو کیا لکھے یہ حرف آخری لکھ کر - مؤرخ کا قلم سجدہ میں نام علیؑ لکھ کر
شفاء اس کے لیے ناظر مقدر ہو ہی جاتی ہے - مریض دل کو دیتا ہوں جب نادِ علیؑ لکھ کر

نتیجۂ فکر
منجم اعظم
شاہ زنجانی

بفضل تعالیٰ عز و جل بہ طفیل حضور پُر نور سیّد یوم النشور حضرت محمد مصطفیٰؐ بتصدیق امام المشارق والمغارب امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام شمس برج میزان میں 23 ستمبر 2011ء بروز جمعۃ المبارک بوقت 14 بجکر 6 منٹ پر در ساعت نہم عطارد سعد ممتزج بطالع جدی 24 درجہ 13 دقیقہ بمطابق افق مشرقی لاہور کے داخل ہوا/تحویل میں لایا۔ بہ طفیل امام المشارق والمغارب حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے عین نماز ظہر کے وقت افق افلاک فلک دوم پر عطارد میزان کے 10 درجہ پر ہے۔ فلک سوم کا زہرہ 20 درجہ میزان پر ہے۔ فلک چہارم کا شمس 8 درجہ میزان پر ہے اور فلک ہفتم کا زحل 19 درجہ میزان پر ہے۔ شمس اور عطارد قران کی حالت میں ہیں اور زحل اور زہرہ قران کی حالت میں ہیں اور قمر 28 درجہ عقرب فلک اول ہے، مریخ 8 درجہ فلک پنجم ہے اور مشتری 9 درجہ بحالت رجعت در ثور فلک ششم ہے۔ یورانس، نیپچون اور پلوٹو نیو دریافت ہیں۔ کیونکہ ہفت افلاک سے اوپر کوئی فلک ہے ہی نہیں، جس میں کوئی سیارہ موجود ہو اور گردش کر رہا ہو یا گردش کی حالت میں موجود ہو۔ اہل مغرب کی بدمعاشی ہے کہ انہوں نے زحل کے ساتھ یورانس کو بٹھا دیا ہے اور کہتے ہیں کہ یورانس زحل کا باپ ہے۔ مشتری کے ساتھ نیپچون کو اور مریخ کے ساتھ پلوٹو کو بٹھا دیا ہے۔ سبھی سیارے خصوصاً زحل حضرت علی حیدر کرار علیہ



السلام کا تابعدار، فرمانبردار اور نہایت درجہ مطیع سیارہ ہے۔ جبکہ باقی سیارے جو زحل سے نیچے ہیں۔ سب نے زحل کی معیت میں آکر اطاعت اس وقت کی۔ جب امیر المؤمنین امام المشارق والمغارب جنگ نہروان/خوراج پر 9 صفر المظفر 38ھ مطابق 17 جولائی 658 بروز منگل کو خوارج کے سرغنہ اشعث بن قیس سے لڑنے جا رہے تھے۔ (مقام نہروان جو کہ بغداد اور واسط کے درمیان ہے یا آپ اسے بغداد کے مضافات میں سمجھیں۔ بغداد 44 درجہ 27 دقیقہ طول بلد شرقی اور 33 درجہ 20 دقیقہ عرض بلد شمالی پر واقع ہے۔ لیکن حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کوفہ سے جنگ لڑنے گئے تھے۔) تب آپ کی قدم بوسی سب سے پہلے زحل نے کی تھی۔ کیونکہ وہ وتد الارض پر تھا، پھر



مریخ نے کی۔ اس کے بعد قمر، مشتری، زہرہ، عطارد اور شمس نے اطاعت قبول کر لی۔ جس درجہ پر زحل نے آپ کی قدم بوسی کی تھی۔ اس درجہ دقیقہ پر زحل 17 ستمبر 2011ء بروز ہفتہ کو آیا تھا۔ اس شرف یابی کے بعد زحل آگے چلا ہے۔ طالع شمسی میزان میں شمس اور عطارد قران میں ہیں یا عطارد تحت الشعاع ہو کر احتراق میں ہے۔ زحل اور زہرہ قران کی حالت میں ہیں۔ عطارد شمس کا دوست ہے اور زہرہ زحل کا دوست ہے۔ شمس اور زحل کے درمیان عطارد ہے مگر شمس بھی تو زحل کی نسبت سریع السیر ہے۔ البتہ زہرہ شمس کی حد قاہرہ/تحت الشعاع سے نکل بھاگے گی۔ قمر نے عطارد، شمس، زہرہ اور زحل سے قران مورخہ 28,27 ستمبر 2011ء سے کرنا شروع کیا۔ قمر کا شمس اور زحل سے قران بد اور بدترین تھا۔ عطارد اور زہرہ سے سعد اور سعد ترین تھا۔ پھر قمر در عقرب کی حالت میں مشتری رجعت شدہ سے مقابلہ کیا۔ اس کے بعد وہ راس سے مقرون ہو کر مجسمہ ہو جائے گا۔ یہ گرہن کی علامت بامحل ہے۔ قمر جدی میں داخل ہو کر طالع میزان چاروں کواکب شمس، عطارد، زحل اور زہرہ سے نظر غیر سعد تربیع بنائے گا۔ جس کے اثرات تباہی و بربادی لانا اور اثرات پیدا کرنا ہے۔ ایسے کاموں کے لیے انقلاب جدی مؤثر ترین وقت ہے۔ قمر جدی اور دلو میں دبال یافتہ/نحس شمار ہوتا ہے۔ قمر نے قوس سے مریخ کو سعد نظر تثلیث سے دیکھا۔ پھر جدی سے مشتری کو نظر تثلیث سعد سے دیکھا۔ مگر مشتری کی حالت نازک ہے، کیونکہ مشتری قمر کو فائدہ نہیں دے سکتا۔ کیونکہ مشتری پر مریخ کی نظر جابرانہ پڑ رہی ہے۔ البتہ مشتری کو قمر فائدہ دے گا اور طالع سے زہرہ بھی فائدہ دے سکتا ہے۔ مشتری اگرچہ خانہ زہرہ برج ثور میں قابض تو ہے مگر مشتری کو یہاں کوئی خاص سعادت نہ ہے۔ البتہ خانہ دشمن ہونے کی وجہ سے اور رجعت کی وجہ سے بہت کمزوری ہو جاتی ہے۔ قمر مجنب ہو کر آخر میں مریخ سے بغل گیر ہوگا۔ زحل اس ماہ اکتوبر 2011ء کی 12 تا 20 تاریخ تک 21 درجہ میزان تک پہنچ جائے گا۔ شمس فی درجہ یومیہ کے اعتبار سے ساتھ ساتھ رہے گا۔ گویا زحل اور شمس کا قران ہوگا۔ یوں تو زحل تحت الشعاع ہو کر بحالت احتراق ہوگا۔ از روئے قانون و قواعد نجوم زحل کی سعادت سوختہ ہو چکی ہوگی۔ مگر بقول جناب ایک رسالہ زحل کو کچھ نہیں ہوا۔ وہ بسلامت معہ شرف محفوظ و مامون ہے۔ اس کا شاہی لباس یار نیک برقرار ہیں۔ (اس مرتبہ کے شرف زحل کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ماضی میں عراقی صدام حسین صدر تھا۔ اگرچہ وہ صدر تھا مگر وہ تکریت کے ایک بنکر میں چھپا پڑا تھا۔ تیونس، مصر اور لیبیا کے [illegible] ربراہ اب شرف زحل بحالت قران کے عین مطابق ہیں۔) زحل 21 درجہ میزان پر حمل کے نہ بہرہ میں ہوتا ہے۔ زحل کو حمل میں ہبوط ہوتا ہے۔ چنانچہ ہندی نجوم والے اس درجہ کی بجائے 19 درجہ میزان کو زیادہ پسند کرتے ہیں کہ یہ حوت کا نہ بہرہ ہے۔ جہاں زحل کو فرح ہے۔ اگر غور کیا جائے تو زحل برج میزان کے 6 درجہ 40 دقیقہ کے بعد یکے بعد دیگرے قوس، جدی، دلو اور حوت کے نہ بہرہ جات میں آتا ہے۔ جہاں خانہ اوج، خانہ حاکمیت اور خانہ فرح 20 درجہ میزان پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد زحل کے کمزور یا نحس درجات شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ زحل 19 درجہ میزان کو زیادہ اہمیت دیں تو زیادہ اچھا رہے گا۔ یہ درجہ بھی حد اتصال درجہ شرف میں آتا ہے۔ آپ نے سن رکھا ہے اور پڑھ بھی رکھا ہوگا کہ زحل اور زہرہ کبھی تحت الشعاع نہیں ہوتے۔ اگر ہونا قبول کر لیں تو ان کی سعادت بحالت احتراق سلب نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 17 جولائی 658ء بروز منگل کو جب حضرت علی شیر خداؑ نے خوارج کو قتل کر کے صرف 9 آدمی خارجیوں کے بچا ڈالے، جو بھاگ جانے میں کامیاب ہو گئے، اس وقت سے زحل احتراق سے اس لیے بچ گیا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کے قدموں کی خاک بن گیا تھا۔ زہرہ خانہ ساقط جوزا میں بحالت اوج موجود تھا۔ شمس کی تمازت سے دور تھا، مریخ خانہ 5 عقرب میں آ گیا، جو اس کا اپنا خانہ ثانی تھا۔ مریخ اور مشتری خانہ ہائے تثلیث کی وجہ سے خاص نظر شمس میں تھے۔ قمر اگرچہ ساقط تھا مگر وہ جلد مقابلہ پر آ کر نحس ہو گیا۔ اس لیے زحل اور زہرہ

حضرت علی علیہ السلام کی نظر امامت سے احتراق کی حالت سے بچ گئے تھے اور آئندہ بھی محترق نہ ہوں گے۔ مراۃ النجوم میں جو بات درج کی گئی ہے۔ اس کے پیچھے یہی لا جک/فلسفی درج ہے۔ (ایک منجم ان دونوں سیارگان کو تحت الشعاع/محاق/احتراق کی حالت میں نہیں مانتے، کتاب مراۃ النجوم کی بات ہے جو کہ قواعد نجوم کی رو سے غلط ہے۔ درست بات یہی ہے کہ زہرہ اور زحل تحت الشعاع کی طرف بڑھ رہا ہے اور زحل عین تحت الشعاع سے گزر کر ذرا آگے جا چکا ہے۔ زحل اس درجہ پر 8 نومبر 2011ء کو آیا ہے۔) ورنہ کیا وجہ ہے کہ قمر، عطارد اور مشتری تو محترق ہو جائیں اور زہرہ و زحل کو کچھ نہ ہو۔ جبکہ زہرہ و زحل دونوں شمس کے دشمن ہیں۔ قمر، مریخ اور مشتری شمس کے دوست ہیں۔ عطارد مساوی اور دوست سمجھا جاتا ہے۔ دوست تو جل جائیں اور دشمن ہنستا مسکراتا ہے، حالانکہ جلنا تو دشمن کو چاہیے تھا۔ دوستوں کو مسکرانا چاہیے تھا یا شاید یہی وجہ ہوگی کہ زہرہ اور زحل نے شمس کو دشمن جانا اور اس سے دور رہے۔ جس کی وجہ سے بچ گئے، قمر عطارد مریخ اور مشتری دوستی میں دھوکا کھا گئے اور جل کر خاکستر ہو گئے۔ قمر اور عطارد کے بعد زہرہ ہے۔ پھر مریخ، مشتری کے بعد زحل ہے۔ کیا یہ زہرہ اور زحل آخری سیارے ہونے کی وجہ سے محترق نہیں ہوتے۔ کیونکہ قمر، عطارد اور زہرہ تحت الشمس سیارے ہیں اور مریخ، مشتری اور زحل فوق الشمس سیارے ہیں۔ زحل تو بعد کی وجہ سے بچ سکتا ہے، مگر زہرہ تو اقرب الشمس کا درجہ رکھتا ہے۔ اسے تو ہر صورت میں جلنا چاہیے تھا یہ زہرہ اور زحل اس لیے نہیں جل سکتے/محترق ہو سکتے۔ کیونکہ زحل حضرت علی ابن ابی طالب کی اطاعت قبول کر لی اور زہرہ زحل کا دوست خاص ہے۔ اس فلسفہ میں یہ پیغام ہے کہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ علیہ السلام کا قرب اختیار کرے گا اور اسے امام المشارق والمغارب وصی رسول/نائب رسول مانے گا۔ اسے سورج تو کیا اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ وہ بھی کچھ نہ بگاڑ سکے گی، بالالفاظ دیگر اہل تشیع پر دوزخ کی آگ حرام ہے، بہشت میں جانے کی اجازت روز قیامت صرف حضرت علی علیہ السلام ہی دیں گے، پل صراط سے کامیاب وہی گزرے گا۔ جو مولا علی علیہ السلام کا دوست ہوگا، دشمن اہل بیت اور یزیدی ٹولے پر بہشت تو حرام کر دی گئی ہے۔

مولائے کائنات امام المشارق والمغارب امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کا اسم گرامی برج حمل سے منسوب حروف کا مرکب ہے۔ (علی = ع + ل + ی) حرف عین منزل شرطین کے لیے ہے، حرف لام منزل بطین کے لیے ہے اور حرف یا منزل ثریا کے لیے ہے۔ عام طور پر حرف الف کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ وہ دراصل حرف عین کا متبادل ہے۔ حرف الف تو اعراب میں فتح کی علامت ہے۔ گویا علی برج حمل پر حاکم ہے۔ اس لیے شمس اپنے جاہ و جلال، شان و شوکت اور رعب و حشمت کے باوجود برج حمل سے شرف پاتا ہے۔ اس لیے جب شمس پورے دائرۃ البروج کا چکر کاٹ کر دوبارہ برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو متبرک اور معتبر ہو جاتا ہے۔ اس میں ایک قسم کی سعادت پیدا ہو جاتی ہے جو کہ بوجہ خاص امام المشارق والمغارب حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی وجہ سے ملتی ہے۔ حرف (ع، ل، ی) برج حمل سے منسوب ہیں۔ ان تین حروف کو بالترتیب ملا کر لکھنے سے لفظ علی بنتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا نام (اسماء الحسنیٰ میں سے) بھی ہے۔ جب شمس برج حمل میں داخ ہو تو اسم (علی) کو بطور نقش استعال کرو تو شان و شوکت اور جاہ و حشم میں اضافہ ہوگا۔ بادشاہوں کی اولاد اور امراء کی اولاد کے لیے ہر صورت میں ضروری ہے کہ جس کے پاس اسم علیؑ کا نقش ہوگا، وہ اپنے ہم عصروں میں ممتاز ہوگا اور جب عطارد در حمل داخل ہو تو نقش علیؑ لکھے، اہل عقل اور اہل زبان میں شمار ہو۔ اہل رائے میں ممتاز مقام پیدا کرے۔ گویا وزیر باتدبیر بنے، علوم میں کمال پائے، منطقی استدلال بڑھے، مجلس میں کامیاب بولے، لوگ اس کے حسن کلام کی تعریف کریں، طلباء مدرسین حضرات کے لیے از حد ضروری ہے۔ اگر حکماء و شعراء کرام اس نقش کو اپنے پاس رکھیں تو طبعی و طبی علوم میں کمال حاصل کریں۔ شعراء کرام کے دل و دماغ پر واردات ہو، آمد آمد ہو، نہایت فصیح و بلیغ کلام سے مضمون باندھیں، عوام عش عش اُٹھے اور اگر زہرہ برج حمل میں داخل ہو تو جس کے پاس یہ نقش ہو گا، وہ عیش و آرام پائے گا۔ خوش کلام ہوگا، خواتین میں مقبول ہوگا، تجارت میں منافع ہوگا، مال و دولت غلط پر لگنے سے بچ جائے گا، مال و دولت کسی دیگر ذرائع سے ضائع نہ ہوگا، بیماری، جوئے میں نہ لگے گا۔ مال چوری نہ ہوگا اور نہ ہی کسی کو رشوت دینا پڑے گی، لوگ مطلوبہ کام صرف شخصیت کو دیکھتے ہی پورا کر

دیا کریں گے۔ چونکہ زہرہ برج حمل میں ذرا کمزور ہے مگر کام کے دوران کسی دیگر سیارے کی امداد حاصل ہو سکے تو ضرور حاصل کریں۔ مریخ برج حمل میں داخل ہو تو اپنے اندر جوش، شجاعت، مردانگی، ہمت و جرأت اور کچھ کر گزرنے کا شوق اور ذوق پیدا کرنے کے لیے نقش علیؑ کا ہونا سیف ضارب کی مثل ہے۔ جس کے پاس یہ نقش علیؑ ہوگا، دشمن اس کے سامنے آنے سے کترائے گا اور گھبرائے گا، پیٹھ پیچھے جو کچھ کہتا پھرے اور یہ بھی ممکن ہے کہ پیٹھ پیچھے برائی اور بدگوئی کرنے سے بھی گھبرائے گا اور خوف و خطر محسوس کرے گا۔ مشتری برج حمل میں داخل ہو تو بزرگی کے لیے نقش علیؑ بڑا مفید اور کارآمد ثابت ہوا ہے۔ صاحب حال/ صاحبہ حال کی لوگ قدر، احترام اور تعظیم تہہ دل سے کرتے ہیں۔ سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں، ایسے لوگ جو کسی بد عادت میں پائے جاتے ہیں، وہ اسم علیؑ کے نقش کی برکت سے دور ہو جاتی ہے۔ جوا، شراب، زنا کے علاوہ دیگر بدعادات ہیں جو نا قابل بیان ہیں۔ ان کا بھی چھٹکارا ہو جاتا ہے اس سے ایسی نفرت ہو جاتی ہے کہ شیطان کی کوئی ترغیب و تحریص کام نہیں کرتی۔ زحل جب برج حمل میں آتا ہے تو سخت ترین نحس ہو جاتا ہے جیسا کہ زہرہ کو وبال ہوتا ہے تو مشتری کو حضیض ہوتا ہے۔ زہرہ اور مشتری کو طبی اصطلاح میں بدرکہ کے مطابق قمر اور عطارد میں سے کوئی ایک امداد کر دیتا ہے یا شمس اور مریخ بھی کبھی امداد میں آجاتے ہیں، اس طرح کام چل جاتا ہے، جیسا کہ مشتری برج حمل میں خانہ دوست کی وجہ سے سعد ہوتا ہے۔ مگر زحل کے لیے تو یہ خانہ دشمن اور خود اس میں بحالت ہبوط ہوتا ہے۔ چنانچہ نقش اسم علیؑ اس دوران لکھنے سے دشمن مقہور ہو جاتا ہے، مجبور ہو جاتا ہے، ذلت اور رسوائی کی انتہا کو پہنچ جاتا ہے، ایسا نیست و نابود ہوتا ہے کہ نام و نشان بھی مٹ جاتا ہے۔ تو جاننا چاہیے کہ اسم علیؑ کے اعداد جمل کبیر قمری لیں جو کہ (110) ہوتے ہیں۔ اس کے حروف قمری بنائیں تو (ی، ق) ہوتے ہیں۔ حرف (ی) کا تعلق منزل جبتہ سے عملیات محبت، ترقی اور رزق کے لیے مشہور ہے اور حرف (ق) منزل شولہ کا حرف ہے۔ جو عمل تسخیر اور ترقی مناصب کے لیے کام آنے والا حرف ہے، دونوں سعد حروف ہیں، دسواں اور انیسواں حرف ہیں۔ دونوں کا نقش یوں وضع کر سکتے ہیں۔ حرف (ی) سے یحبونهم کحب الله والذین امنو اشدّ حبا لله اور یفعل الله ما یشآء ویحکم ما یرید۔ اور حرف (ق) سے قد شغفها حبًا + انا لنرها فی ضلل مبین + قل ان الفضل بید الله یوتیه من یشآء۔ والله واسع علیم o یختص برحمته من یشاء والله ذو الفضل العظیم o سورۃ آل عمران کی آیت 73 میں دونوں حروف (ق+ی) کی خاصیت پائی جاتی ہے۔ حرف (ق) سے منفعل اور حرف (ی) سے مختص ہے۔ تونگری، امارت، آمدن، برکت دکان اور لڑکی/لڑکے کے رشتہ کے لیے مجرب المُجرب ہے۔ + اسم علیؑ سے نقش مربع بنائیں تو خانہ اول کا عدد 20 ہے جو کہ قاعدہ جفر میں حروف مزدوجات ابتدائی (ب، د، و، ح) کے اعداد کا مجموعہ ہے۔ اور اسماء الحسنٰی میں سے اسم (ودود) نقش بن جاتا ہے۔ اسم علیؑ میں پہلے دو حروف خاکی ہیں۔ آخری حرف بادی ہے۔ آپ کو ابوتراب کا لقب آنحضورؐ کی بارگاہ سے ملا تھا۔

۲۰	۳۳	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۲
۲۵	۲۸	۳۵	۲۲
۳۴	۲۳	۲۴	۲۹

عناصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی
آتشی	۱	۱۴	۱۱	۸
خاکی	۱۲	۷	۲	۱۳
بادی	۶	۹	۱۶	۳
آبی	۱۵	۴	۵	۱۰

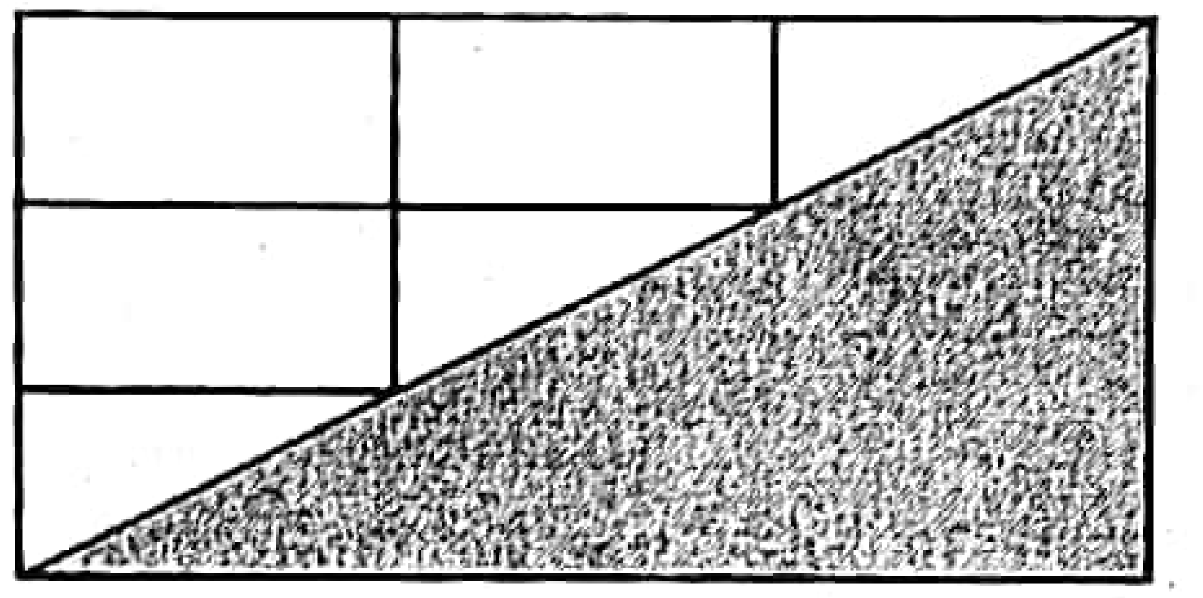
نقش مربع کی پہلی سطر آتشی ہے، دوسری بادی ہے، تیسری آبی اور چوتھی سطر کو خاکی سمجھا جاتا ہے۔ اگر اسے دائیں سے بائیں نقش مربع میں دیکھا جائے تو غلط نظر آتا ہے۔ ایسا اوپر سے نیچے دیکھنے سے درست نظر آتا ہے۔ پہلی سطر کے خانہ نمبر 4 ۱ سے اور آخری سطر میں خانہ نمبر 5 سے نقش لکھیں تو محبت کے دریا اُمڈ پڑیں اور اگر آخری سطر کے آخری خانہ نمبر 10 سے لکھیں تو آپ سنگدل، پتھر

دل اور ہیرا دل محبوب یا محبوبہ کو مسخر کر سکتے ہیں اور وہ تسخیر ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ رام کرنے کی کوشش کریں گے تو آپ کا محبوب یا محبوبہ رام ہو جائے گا یا بن جائے گا، پھر آپ کو رام رام کہنا پڑے گا۔ بہتر ہے کہ آپ اس کام سے باز و منع رہیں۔ تیسری سطر میں خانہ نمبر 9 اور خانہ نمبر 16 سے لکھا جا سکتا ہے۔ دوسری سطر میں سے کبھی نہ لکھیں کہ اس میں عداوت ہی عداوت ہے۔ خانہ نمبر 13,12 عداوت کے لیے مشہور ہیں۔ خانہ نمبر 2 ساقط ہے اور خانہ نمبر 7 مقابلہ کا خانہ ہے۔ یہ کسی صورت میں محبت کے عملیات کے لیے درست نہ ہے۔ مختصرہ ہے کہ نقش اسم اعلیٰ چاند کے پہلے عشرے میں لکھیں اور خانہ نمبر 14 اور خانہ نمبر 5 سے لکھیں۔ اگر اسم علیؑ کو دو بار لیں تو یہ (علیؑ علیؑ) ہو جاتا ہے۔ آپ کو حیدر بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کے دیوانے مستانے پروانے ہر وقت دم حیدر حیدر کا نعرہ پکارتے رہتے ہیں۔ جس کے اعداد (222) اور جس کے حروف (پ ک ر) ہیں۔ یہ حروف محبت کے عملیات میں اکثر علماء جفر سے آزمائے ہوئے ہیں۔ حیدر کے معنی شیر کے ہوتے ہیں۔ آپ اللہ کے شیر (اسد اللہ) بھی تھے۔ جس طرح بدوح میں حروف (ب،و) محبت کے لیے اور (د،ح) عداوت کے لیے کام کر سکتے ہیں۔ اسی طرح لقب حیدر میں حروف (ح،د) عداوت کے لیے اور حروف (ی،ر) محبت کے لیے پائے جاتے ہیں۔ ایسے مجموعی طور پر بدوح اور حیدر عملیات محبت میں تیر بہدف حروف کا مجموعہ ہیں۔ اسم حیدر کو بدوح کے قاعدہ پر لکھو۔ علیؑ کے ملنگ، مستانے اور علیؑ کے چاہنے والے اسے ورد زبان پر رکھتے ہیں، دو بار اسم علیؑ لینے سے مجموعہ اعداد قمری (220) ہو جاتا ہے۔ جس سے علم الجفر والے دو حروف (ک،ر) لیتے ہیں۔ حرف (ک) منزل زہرہ کا حرف ہے، ابجد قمری کا گیارہواں حرف ہے، عدد (20) ہیں۔ نہایت سعد اکبر ہے۔ عملیات حب و تسخیر میں تیر بہدف حرف ہے۔ دوسرا صرف (ر) منزل نعائم کا حرف ہے۔ ابجد قمری کا بیسواں حرف ہے، سعد اکبر ہے، عملیات وحب و تسخیر میں بڑا کام آتا ہے۔ اس میں جو آیات کام آتی ہیں، اسے مخفی رکھا جا رہا ہے، البتہ آپ اتنا یاد رکھیں کہ مشہور و معروف عمل (رک = رفد) اسی میں شامل ہے۔ جس طرح علیؑ کا دیوانہ، مستانہ، پروانہ، فرط محبت میں آکر بلند آواز سے نعرہ علیؑ لگاتا ہے یا علیؑ علیؑ کہتا ہے۔ اگر آپ اس عمل پر قادر ہو جائیں تو آپ اپنے پتھر سے پتھر اور سنگدل معشوق و محبوب کو اپنا دیوانہ، مستانہ اور پروانہ کر کے اسے بھی علیؑ علیؑ کہنے پر مجبور کر دیں گے، مجرب المجرب عمل ہے۔ اس عمل کی سند آپ کو جفر کی کتب میں مل جائے گی، مزید کچھ کہنے کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ عمل اعداد متحابہ کے نام سے مشہور ہے۔ بادشاہانِ وقت اور امراء کو تسخیر کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اسم علیؑ کو تین بار لیں گے تو اس کا مجموعہ اعداد قمری (330) ہو جاتا ہے۔ جس سے حروف (ل، ش) بنتے ہیں۔ حرف (ل) منزل صرفہ کا حرف ہے۔ عملیات بغض و عداوت میں سریع الاثر ہے، نہایت نحس اکبر ہے، دوسرا حرف (ش) منزل بلدہ کا ہے۔ عملیات بغض و عداوت بلکہ تفریق و طلاق میں سریع الاثر ہے، نہایت نحس اکبر ہے۔ جب کوئی علیؑ کے دیوانے، مستانے اور پروانے کو یا علیؑ کے چاہنے والوں کو ستاتا ہے تو وہ تین بار علیؑ کو پکارتا ہے، بس کیا ہوتا ہے کہ علیؑ کا جلال عروج پر آ جاتا ہے۔ پھر ستانے والا علیؑ کے قہر سے بچ نہیں سکتا۔ آپ اس کا نقش مثلث حروفی لکھ سکتے ہیں۔ آتشی اور خاکی چال زیادہ مؤثر ہے۔ نقش منسوب اور مقلوب دونوں لکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ اس کا نقش مثلث عدد بنانا چاہیں تو دیکھیں گے کہ اسم علیؑ وسط المثلث میں ظاہر ہو جائے گا۔ اطراف میں (بدوح) ہے اور اکناف میں (اج زط) ہے۔ درمیان میں آپ (ھ) سمجھ لیں۔

ل	ع	ی
ی	ل	ع
ع	ی	ل

۱۱۳	۱۰۶	۱۱۱
۱۰۸	۱۱۰	۱۱۲
۱۰۹	۱۱۴	۱۰۷

نقش مثلث بناتے وقت (3x3) خانے بنائے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسم علیؑ میں تین حروف ہیں۔ نقش مثلث کے قانون میں (12) کا عدد منہا کیا جاتا ہے۔ یہ ہمارے بارہ امامؑ ہیں، یہ مثلث سے ثابت ہو سکتے ہیں۔ مثلث کا نصف کر لیں تو نصف خانوں کا میزان ساڑھے چار ہے۔ تین خانے ثابت ہیں، باقی درمیانی خانے ڈیڑھ ہیں۔ اب ضلع × ضلع کے قانون سے ایک کم کر کے ڈیڑھ سے ضرب دے دیں۔ مثلاً $3\times3=9-1=8\times3/2=12$ اس طرح بارہ کا عدد طرح نکلتا ہے۔ یہ علامت ہے، ہمارے بارہ اماموں کی۔



نقش مثلث اس وقت بن سکتا ہے۔ جب مجموعہ اعداد (15) ہو، یہ حوا کا عدد ہے۔ جس کا تین گنا آدم (45) ہے۔ اس لیے مرد کے دو حصے اور عورت کا ایک حصہ ہے، جس کا مجموعہ تین ہے۔ چونکہ حضرت علیؑ کے دو بیٹے تھے جو امامؑ ہیں۔ جن کا میزان تین ہے۔ اس کا نصف ڈیڑھ ہے، جو مثلث کا اساسی قانون ہے۔ اسی سے بارہ کا عدد نکلتا ہے۔

اگر آپ اسم علیؑ کو چار مرتبہ لیں تو علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ ہو جاتا ہے۔ یہ عام طور پر ماتم اور کہرام کے وقت کی آواز شیعانِ علیؑ ہے، ماتم کا نعرہ ہے۔ چار مرتبہ اسم علیؑ کے اعداد قمری کا مجموعہ (440) ہے۔ جس کے حروف (م، ت) ہیں۔ حرف (م) منزل عوا کا حرف ہے۔ جس میں عداوت اور تفریق کے عملیات موثر ہوتے ہیں۔ جبکہ حرف (ت) منزل ذابح کا حرف ہے۔ یہ حرف تفریق وطلاق یا بغض وعداوت میں بے مثل و بے مثال ہے۔ شمسی ترتیب کا چوتھا حرف ہے اور عزرائیل کے تابع ہے۔ دوسرے، تیسرے اور چوتھے طریقہ کار اسم علیؑ کے نقوش مربع وضع ہیں۔ جس میں م۔ن۔س۔ع۔ف اور ص واضح ہیں۔ جبکہ (111) سے مراد الف ہے جو کہ تمام ابجد قمری کی بنیاد ہے۔

۵۶	۶۰	۶۶	۴۰
۶۴	۴۲	۵۲	۶۲
۴۴	۷۰	۵۶	۵۰
۵۸	۴۸	۴۶	۶۸

۸۲	۸۵	۸۸	۷۵
۸۷	۷۶	۸۱	۸۶
۷۷	۹۰	۸۳	۸۰
۸۴	۷۹	۷۸	۸۹

۱۰۹	۱۱۵	۱۲۱	۹۵
۱۱۹	۹۷	۱۰۷	۱۱۷
۹۹	۱۲۵	۱۱۱	۱۰۵
۱۱۳	۱۰۳	۱۰۱	۱۲۳

پہلا اور تیسرا نقش ایک ایک کے اضافہ سے پُر ہوتا ہے۔ جبکہ دوسرا اور تیسرا نقش دو دو کے اضافہ سے پُر ہوتا ہے۔ اگر ان مربع نقوش کے اعداد (120,90,60,30) لیے جائیں تو نقوش تیار ہو سکتے ہیں۔ اس طرح پہلا نقش ترقی، جاہ و منزلت کے لیے ہوگا۔ دوسرا نقش محبت و تسخیر مطلوب کے لیے ہوگا۔ تیسرا نقش بغض، وعداوت یا تفریق وطلاق کے لیے ہوگا اور چوتھا نقش تباہی و بربادی اور ہلاکت عدو کے لیے ہوگا۔ آخری دو اقسام کے نقوش کے لیے وقت آگیا ہے۔

ہمارے بارہ اماموں میں چار علیؑ گزرے ہیں، پہلے علی وہ جو امام المشارق و المغارب مولائے کائنات حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں، دوسرے علیؑ ابن امام حسینؑ (زین العابدینؑ) ہیں، تیسرے علیؑ ابن امام موسیٰؑ (امام رضاؑ) اور چوتھے علیؑ بن محمد (امام نقیؑ) ہیں۔ یہ آئمہ کرام اثناء عشری عقیدہ کے مطابق پہلے، چوتھے، آٹھویں اور دسویں امام ہیں۔

جاننا چاہیے کہ علم جفر خانہ اہل بیت سے ہے۔ خاندان اہل بیت اس کے وارث اور جانشین ہیں اور پھر اہل بیت میں ہے۔ عملیات اور تعویذات میں تاثیر آل علیؑ سے ہے۔ یہ ستارے کیا ہیں؟ یہ تو آل علیؑ کے اشاروں پر ناچتے ہیں، پھر زحل کی کیا نحوست ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے لیے آپ ذرا غور فرمائیں۔ شاید اس طرح بات کرنے سے بات بن جائے اور آپ کی سمجھ میں آ جائے کہ علم الجفر کا قاعدہ بدوح کس طرح وضع ہوتا ہے، ذیل کے جدول کو دیکھیں۔

شمار	حروف=ی،ق	حروف=ک،ر	حروف=ل،ش	حروف=م،ت
۱	پہلے علی ابن ابی طالب	دوسرے علی ابن امام حسین	تیسرے علی ابن امام موسیٰ	چوتھے علی ابن امام محمد
۲	۱۱۰=۱×۱۱۰	۲۲۰=۲×۱۱۰	۳۳۰=۳×۱۱۰	۴۴۰=۴×۱۱۰
۳	۰+۱+۱ = ۲	۰+۲+۲ = ۴	۰+۳+۳ = ۶	۰+۴+۴ = ۸
۴	بادی=ب	خاکی=د	بادی=و	خاکی=ح

ح	و	د	ب
ب	ح	و	د
د	ب	ح	و
و	د	ب	ح

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د

ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

آپ کے علم میں ضرور ہوگا کہ حضرت محمدؐ نے حضرت علی ابن ابی طالب کو ہر شب تین مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ کر سونے کا حکم دیا تھا۔ جبکہ سورۃ اخلاص حرف (ق) سے شروع ہوتی ہے جو کہ علیؑ کے اعداد قمری کے مجموعہ (110 = ی+ق) میں سے ہے۔ کیا آپ کو حضرت علیؑ کا فرمان یاد نہیں ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ سارا قرآن مجید سورۃ فاتحہ میں ہے اور سورۃ فاتحہ آیت تسمیہ میں ہے اور ساری آیت تسمیہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حرف اول (ب) میں ہے۔ حرف (ب) کا عدد 2 ہے جو میرے نام کے عدد استنطاق کے عین مطابق ہے اور پوری سورۃ اخلاص کے اعداد جمل کبیر قمری سے (1002) ہیں۔ جس کا مطلب عدد استنطاق 3 ہے۔ سورۃ اخلاص کا مثلث نقش اور مربع نقش بنتا ہے۔ سورۃ اخلاص میں پانچ مرتبہ حرف (د) آتا ہے۔ جس کا مجموعہ (20) بنتا ہے۔ اس بارے میں وضاحت بیان ہو چکی ہے۔ سورۃ اخلاص کا نقش مثلث اور نقش مربع وضع شدہ آپ کے سامنے ہیں۔

۳۳۷	۳۳۰	۲۳۵
۳۳۲	۲۳۴	۲۳۶
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

صاحب عمل عامل حضرات ان نقوش کو لکھتے وقت مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالب سے استعانت کی ضرور درخواست کرتے ہیں اور کچھ حضرات چہار قل کے قائل ہیں۔ اس کے پیچھے حضرت علی ابن ابی طالب کا تصور ہے۔ چنانچہ جو شخص چہار قل کا عامل ہے۔ وہ دنیا کا سب سے بڑا عامل مراد لیا جاتا ہے کیونکہ وہ ہر کام کر سکتا ہے۔ اہل جفر بدوح کے عامل کو بڑا عامل تصور کرتے ہیں۔ یہ اکائی کے حروف اور مقلب حروف سے ہیں، اس لیے سریع الاثر ہیں۔ جبکہ کلمات یکلم اور قرشت میں محبت و عداوت کے راز پوشیدہ ہیں۔ یہ کلمات یکلم اور قرشت ہیں جو محبت اور عداوت کے عملیات کے صدری رازوں کو کھولتے ہیں۔ بشرطیکہ عقل بالکل اقل نہ ہو۔ مضمون کی تائید میں اور صداقت کے لیے ذیل کا جدول نقل کر کے دیا جا رہا ہے۔

حروف			ماہیت	تاثیر	طبع	موکل	برج	ستارہ	منزل	خانہ نقش مربع
۱	ی	۱۰	جمالی	محبت شروع	تر	برکائیل	میزان	مریخ	ہنعہ	
۲	ق	۱۰۰	مشترک	عقد شہوت	خشک	عطرائیل	حوت	زہرہ	شولہ	
۳	ک	۲۰	جمالی	محبت و الفت	خشک	دردائیل	عقرب	شمس	زہرہ	
۴	ر	۲۰۰	جلالی	محبت شدید	سرد	اموائیل	سنبلہ	عطارد	نعائم	
۵	ل	۳۰	جمالی	جدائی۔ طلاق	سرد	طاطائیل	ثور	زہرہ	صرفہ	
۶	ش	۳۰۰	جلالی	عداوت شدید	گرم	ہمرائیل	عقرب	قمر	بلدہ	
۷	م	۴۰	جمالی	محبت ختم	گرم	رومائیل	اسد	عطارد	عوا	
۸	ت	۴۰۰	جمالی	عقد لوم	تر	عزرائیل	دلو	زحل	ذابح	

سخی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

حیدریم قلندرم مستم۔ بندہ مرتضیٰ علی ہستم
سرگروہِ تمام رندانم۔ رہبر عاشقانِ مستانم
خضر سالکانِ غرنانم۔ چہ سگِ کوئے شیر یزدانم
حیدریم۔ قلندرم

جس کو یہ فلسفہ سمجھ میں آجاتا ہے وہ پکار اٹھتا ہے۔ دمادم مست قلندر+ علیؑ دا پہلا نمبر۔

طلسمات شرفِ زحل مشکل کشائی بوسیلہ مشکل کشا

گزشتہ ماہ شرف زحل نمبر میں ہم سبع طلسمات زحل کو الگ الگ تفصیل بیان کر چکے ہیں۔ ''قدرت کاملہ'' ہم سب پر بہت مہربان اور نہایت رحم کرنے والی ذات ہے۔ بشرط ہم صدق دل سے اس کی یکتائی کا اقرار کریں اور ہمیشہ اس پر قائم رہیں۔ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے، گھر سے سفر میں نماز کسر ہو جاتی ہے۔ زمان مکان کی یہی نسبت کبھی کبھار اس بات سے بھی آزاد کر دیتی ہے کہ قبلہ کی صحیح سمت کس طرف ہے۔ اگر چہ جہاز میں قبلہ کی سمت تعین کرنے کا نقشہ ہر مسافر کے سامنے L.C.D پر آ جاتا ہے۔ سفر امریکہ میں آتے جاتے میں نے سعودی عریبیہ ایئر لائن میں ملاحظہ کیا کہ نماز پڑھنے اور تلاوت کلام پاک کے لیے جہاز کے آخر میں کیبن نما کھلا کمرہ موجود ہے۔ اکثر نمازی یہاں دوران پرواز نماز کی ادائیگی بجالا رہے تھے۔ مجھے بھی یہ سعادت میسر آئی۔ اگر چہ سبھی نمازیوں کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ قبلہ کی درست سمت کی طرف منہ کرے نماز نہیں پڑھ رہے مگر کوئی کسی کی اصلاح نہیں کرتا اور نہ ہی اصلاح کرنے کی جسارت کرتا ہے۔ مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے لیے ہیں۔ حضورؐ کی حدیث مبارک ہے کہ **انما الاعمال بنیات** ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔'' اس طرح اسلام کا ایک اہم رکن نماز کی ادائیگی میں اگر یہ سہولتیں ہم انجوائے کر سکتے ہیں تو یقیناً 30 سال بعد آئے شرف زحل یا عکس شرف زحل میں بھی آپ بعض دعاؤں سے بہ امر مجبوری فائدہ اُٹھا سکتے ہیں، جس طرح سورج، چاند کی روشنی، ہوا اور پانی امیر و غریب کے لیے یکساں ہے۔ اسی طرح شرف زحل کی سعادت بھی سب کے لیے ہے۔ سینکڑوں ہزاروں، لاکھوں روپے خرچ کرنے کی بجائے آپ سبع طلسمات سے فیض پا سکتے ہیں۔

شرف یافتہ زحل و قران شمس

ستارہ زحل مستقیم (سیدھا) ہو یا راجع (اُلٹا) جب یہ شمس سے 15 درجے آگے پیچھے ہوتا ہے۔ تحت الشعاع غروب ہو جائے گا۔ اول قران 14 اکتوبر 2011ء، دوم قران 25 اکتوبر 2012ء ہوگا۔ شمس روزانہ ایک درجہ طے کرتا ہے۔ لہٰذا ان تواریخ سے پندرہ دن قبل تا پندرہ دن بعد یہ طلسمات زحل فیض یاب ہونے کے لیے کاٹنے سے اجتناب برتیں، تب ممکنہ فیض روحانی نہ مل سکے گا۔ **منجم و عامل شاہ زنجانی**

30 سال بعد ستارہ زحل 12 تا 20 اکتوبر 2011ء دولہا بننے والا ہے۔ ہر کوئی حصول خوش بختی شادمانی کا طالب ہے اور کیوں نہ ہو یہ موقع ہی ایسا ہے کہ پھر شاید زندگی میں دوبارہ آئے یا نہ آئے۔

کون جیتا ہے تیری زُلف کے سر ہونے تک

دنیا میں سال کے 365 دن یکساں کبھی نہیں ہوتے کبھی بہار تو کبھی خزاں اور کبھی برسات تو کبھی دھوپ بلکہ سخت دھوپ اور گرمی اب تو رمضان کریم بھی دن بدل بدل کر سخت گرمیوں میں آ گیا ہے اور ابھی مزید آئندہ پندرہ سال تک رمضان المبارک گرم دنوں میں ہی آیا کرے گا۔ اسی طرح اتفاقاً شرف زحل 12 تا 20 اکتوبر اور شرف یافتہ زحل سے حالت قران اور حالت ہبوط میں شمس 11،12 اکتوبر ہوگا۔ سورج اپنی توانائی چکا چوند روشنی سے ہر پاس آنے والے ستارے کو غروب کر دیتا ہے۔ اس کی سادہ سی مثال یوں ہے کہ خواہ چودھویں کا چاند اپنی پوری کہکشاں کے ساتھ آسمان پر جلوہ گر کیوں نہ ہو مگر صبح طلوع آفتاب کے بعد پہلی کرن رات کا اندھیرا دور کر دیتی ہے۔ ستاروں بھرا آسمان ہماری نظروں کے سامنے سے غائب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح زحل 29 اکتوبر تک تحت الشعاع (غروب) رہے گا۔ لہٰذا ہم شرف زحل کے طلسمات کو سعادت 29 اکتوبر 2011ء تا 5 دسمبر 2012ء تک پا سکتے ہیں۔ جب تک زحل اپنے شرفی برج میزان میں شرف یافتہ رہے گا۔ تب تک جتنے بھی ہفتہ کے دن آئیں طلوع آفتاب کے فوراً بعد ساعت زحل میں آپ دنیا کے کسی بھی ملک شہر میں ہوں۔ ان طلسمات کو بنا کر فیض یاب ہو سکتے ہیں یا پھر تیار شدہ طلسمات با پرہیز کاٹ کر اور ان کی KEY کے استعمال کے ساتھ ان سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ ان طلسمات کا شرف زحل کی جزوی سے کلی قوت کا تعلق ہے۔

اہتمامِ عمل:

ستارہ زحل سے منسوبہ خوشبو عود، رال اور گوگل اس کے دوست ستارہ زہرہ سے منسوبہ خوشبو مشک، صندل سرخ و سفید، زعفران، لوبان، ستارہ عطارد سے منسوبہ عنبر اور لوبان ہیں۔

طریقۂ استعمال:

طلسمات ہفتہ نماز فجر ادا کر کے طلوع آفتاب کے بعد باوضو کاٹیں۔ نقش کاٹتے وقت مندرجہ بالا خوشبو کا بخور جلائیں یا اعلیٰ کوالٹی کی متعلقہ خوشبو کی اگربتی روشن کریں۔ طلسم کاٹ کر چاندی یا چمڑے میں متعلقہ خوشبو لگی روئی کے ہمراہ دو نفل حاجت ادا کر کے باپرہیز دائیں بازو یا گلے میں پہن لیں۔ بہ امر مجبوری اپنے والٹ (پرس) میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

نوٹ: پرہیز صرف شرکت جنازہ اور ازدواجی ملاپ کے وقت اُتار کر الگ کر دیں۔ بعد از غسل جنابت فرما کر دوبارہ پہن لیں۔

طلسمات زحل کے استعمال کی KEY

اپنا پسندیدہ طلسم زحل شرائط کے مطابق کاٹ کر مندرجہ ذیل آٹھ میں سے کوئی ایک بھی **KEY** دے دیں۔ طلسم کے فیض و برکات کا ظہور ہونے لگے گا۔

(1) آٹھ کلو چائے کی پتی کسی مدرسہ میں یا آٹھ یا اسی ملنگ بابوں میں برابر تقسیم کر دیں۔ دن ہفتہ۔

(2) آٹھ کلو کالے چنے کسی مزار پر جا کر تقسیم کریں۔ دن ہفتہ یا جمعہ یا پھر بدھ۔

(3) آٹھ کالی چادریں یا ڈوپٹے بزرگ خواتین میں تقسیم کریں۔ دن ہفتہ یا جمعہ

(4) آٹھ جواہرات نیلم یا لاجورد یا پھر سیاہ عقیق آٹھ ملنگ بابوں میں تحفتاً تقسیم کریں۔ دن ہفتہ

(5) آٹھ ہزار یا آٹھ سو روپے اپنے گھریلو ملازمین میں تقسیم کریں۔ دن ہفتہ

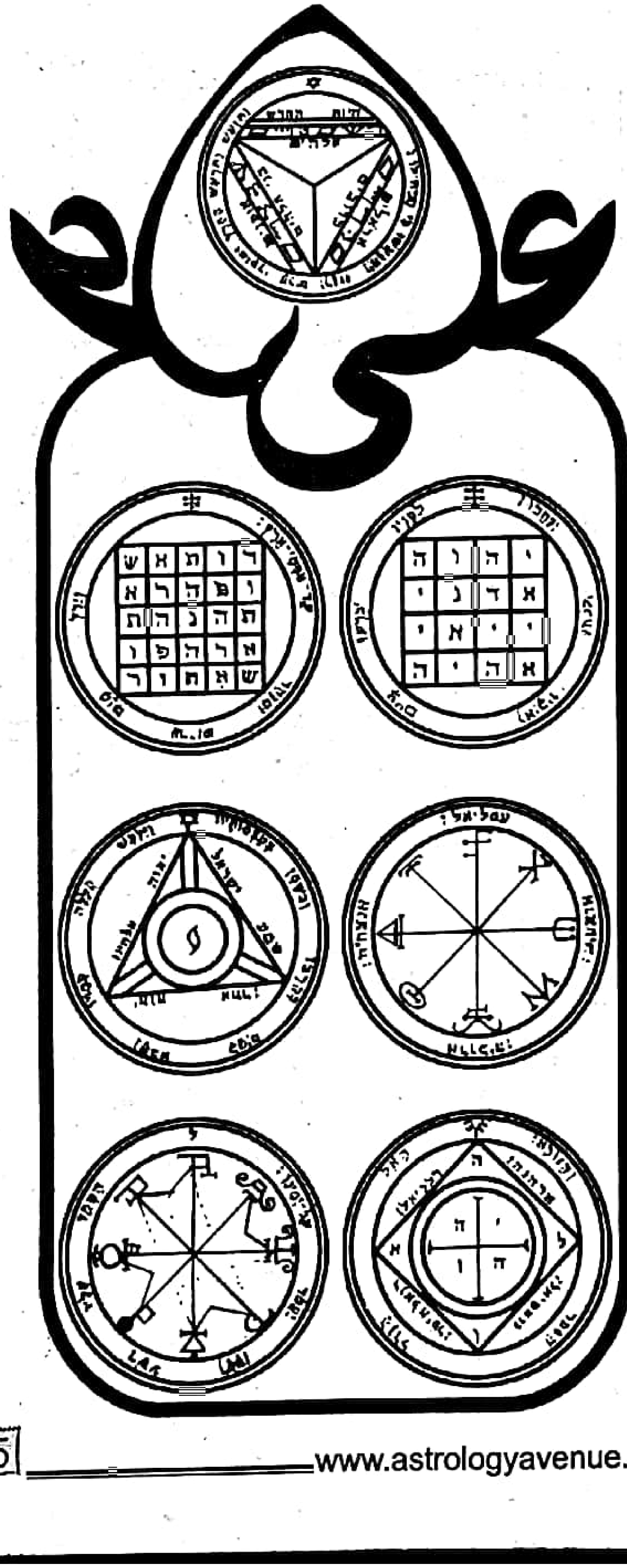
(6) آٹھ چھوٹی یا بڑی مساجد میں رنگ و روغن کروائیں یا پھر آٹھ پرانی قبور کسی پرانے قبرستان جا کر وہاں کام کرنے والے افراد کو کچھ رقم دیں کہ وہ بوسیدہ قبروں کی مرمت کر دیں۔ دن ہفتہ، بدھ اور جمعہ

(7) لاتعداد کوؤں کی دعوت کریں۔ آٹھ کلو گوشت کلیجی پھیپھڑے یا پھر 80 انڈے۔ دن ہفتہ، بدھ اور جمعہ

(8) آٹھ پھلدار یا سایہ دار درخت لگائیں اور پھر ان کی آٹھ ماہ تک نگرانی کریں۔ دن ہفتہ

سبعِ طلسماتِ زحل

تمام طلسمات نقابِ علیؑ پہننے سے مؤثر ہو جائیں گے



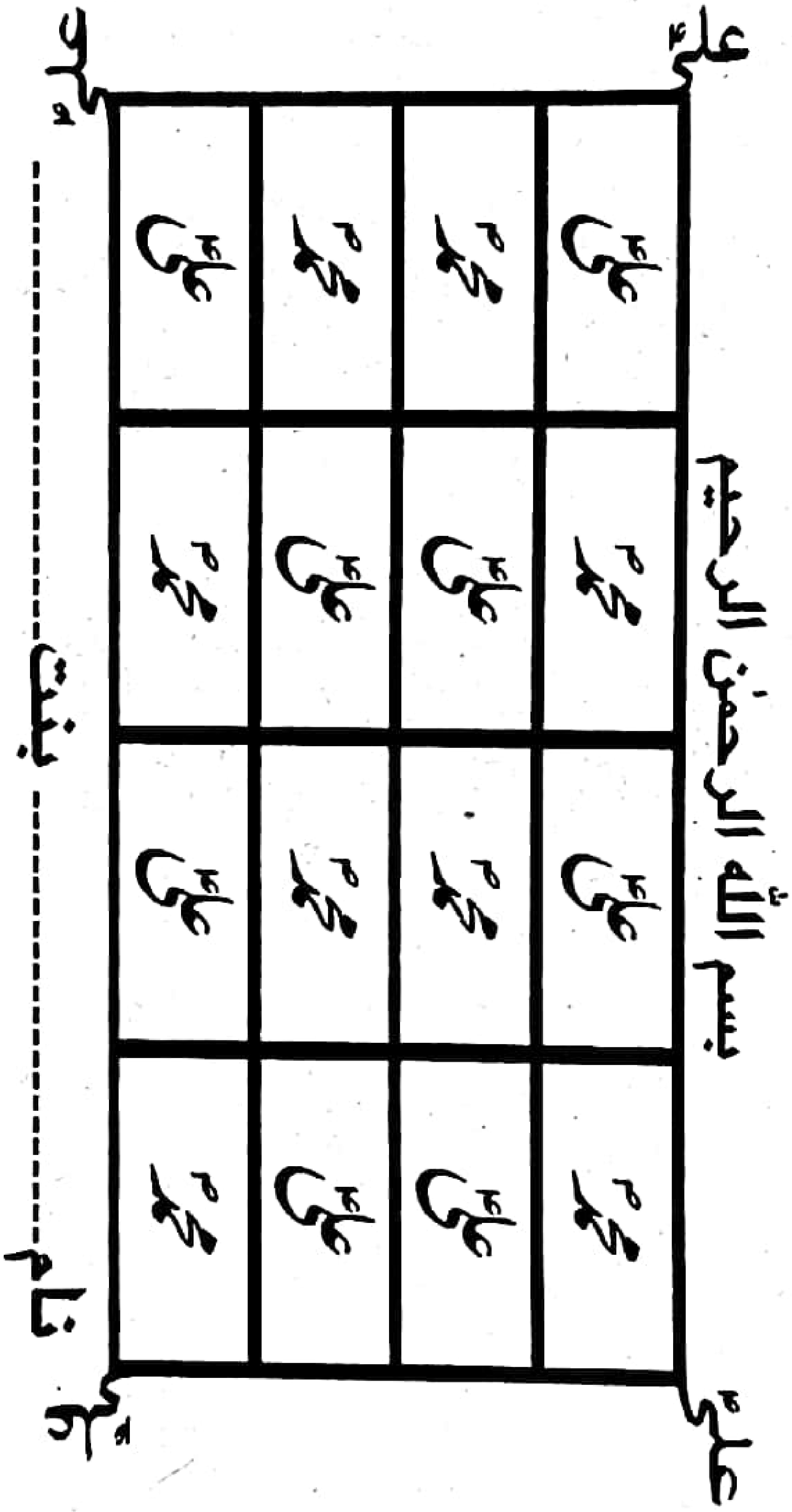
بقیہ: عالمی وسیاسی پیش گوئیاں

فار ایسٹ ملائیشیا، جاپان، کوریا، تائیوان (ہانگ کانگ)، سنگاپور کی سٹاک شیئرز مارکیٹوں میں تیزی رہے گی۔نئی آٹو مکینیکل الیکٹرانک اشیاء کی برآمدات میں اضافہ ہوگا۔ان ممالک اور تھائی لینڈ، مالدیپ سیاحت میں اضافہ ہوگا۔

مڈل ایسٹ مصر میں امن وامان کی صورتحال بہتر، کرنل قذافی اپنے مخالفوں کے لیے صف آراء ہوں۔ تیونس، مصر، لیبیا کی حکومتوں کے خاتمہ کے بعد شام کی حکومت کو ختم کرانے کے لیے امریکہ اسرائیل کی خفیہ سازشوں میں تیزی آئے۔شامی ایٹمی ری ایکٹر پر حملہ کا خطرہ ہے۔ فلسطین اقوام متحدہ کی رکنیت کے لیے کوشاں رہے۔غزہ (فلسطین) اسرائیلی فضائی حملوں سے جانی مالی نقصان کا اندیشہ بیت المقدس میں اسرائیلی مظالم سے مسلم ہلاکتوں کا اندیشہ،عرب ممالک کے سربراہان کے آپس میں روابط بڑھیں۔امارات، عمان، کویت، قطر میں ترقیاتی کاموں میں اضافہ ہوگا۔

یورپ برطانوی انٹیلی جنس متحرک رہے اور اندرونِ ملک جہادی اور تخریب کاری ذہن کے لوگوں کی پکڑ دھکڑ سزاؤں کا سلسلہ جاری رہے۔ یورپی ممالک کی آپس میں تجارت ثقافت سیاحت میں اضافہ ہوگا۔فرانس، جرمنی، سویڈن میں جدید استعمال کی الیکٹرانک اشیاء کی نمائشیں منعقد ہوں گی۔ جس میں عوام عام لوگوں کی دلچسپیاں بڑھیں گی۔

امریکہ، کینیڈا اندرونِ ملک بڑھتی ہوئی بیروزگاری کے خلاف عوام میں بے چینی بڑھے اور اوبامہ حکومت اس بے چینی کو کم کرنے اور روزگار کے زیادہ مواقع فراہم کرنے کی کوشش کرے۔شمالی امریکی ریاستوں جن کیساتھ ساحل لگتا ہے۔ وہاں سمندری طوفانی ناگہانی آنے کا اندیشہ ہے۔امریکہ میں مسلمانوں کی جاسوسی بڑھا دی جائیگی۔ مسلم ممالک کے سربراہان کے خلاف بھی خفیہ سازشیں بڑھائے گا۔خصوصاً سعودی عربیہ کے حکمرانوں سے دوستی کا دم بھرتے ہوئے ان کے خلاف بھی سازشیں کرے گا۔کینیڈا میں سیاحت، تجارت بڑھے گی۔کینیڈا امیگریشن آسانی سے سرمایہ کاری ہنرمندوں کی آمد میں اضافہ ہوگا۔



شرفِ زحل کے متنازع مباحث

از تحریر: سیّد انور فراز، کراچی

شاید کہ تیرے دل میں اُتر جائے میری بات

شرف زحل کے وقت زحل کا غروب ہونا اور تحت الشعاع ہونا، ساتھ ہی ہبوط یافتہ شمس سے قران کرنا تقریباً سارا سال زیرِ بحث رہا ہے، اس حوالے سے ماہنامہ ''رہنمائے عملیات'' کا مؤقف بھی ستمبر کے شمارے میں سامنے آیا ہے، اس سے پہلے ادارے کی طرف سے اس متنازع موضوع پر 13 سوالات ماہرین نجوم کو روانہ کیے گئے تھے، جواب میں صرف جناب فضل محمود نقاش اور رضا عسکری اعوان کے مضامین اگست کے شمارے میں نظر سے گزرے، ایک اور مضمون جناب خالد اسحاق صاحب کے شاگرد رشید نے بھی تحریر فرمایا تھا جو ہماری نظر میں قابلِ توجہ نہیں ہے، اُنہیں ابھی مزید حصولِ علم کی ضرورت ہے۔

ستمبر کے شمارے میں ''شرف زحل'' کے عنوان سے جو طویل مضمون شائع ہوا ہے اُس پر ''تحریر و تحقیق: عبدالباسط راٹھور اور عبدالحی راٹھور'' لکھا گیا ہے، یہی مضمون ہمارے پیشِ نظر ہے، اگر چہ ہم ادارے کی جانب سے قائم کیے گئے سوالات کے جوابات دینا ضروری نہیں سمجھتے، کیونکہ ان سوالات کا علمی حوالے سے کوئی مثبت پہلو نظر نہیں آتا، شاید پیشِ نظر مضمون پر بھی ہم اپنی رائے نہ دیتے مگر فون پر عزیزم باسط راٹھور سے مندرجہ بالا موضوع پر جو گفتگو ہوئی اور اُنہوں نے ہماری رائے کے لئے اصرار بھی کیا لہٰذا قلم اُٹھانا ضروری ہوگیا، اس سے پہلے ہم ماہنامہ آئینۂ قسمت میں مندرجہ بالا موضوع پر مختلف مضامین میں کھل کر اپنا مؤقف پیش کر چکے ہیں اور موجودہ مسئلے کو ہم صرف نجومی تکنیک کی بنیاد پر دیکھنا ضروری نہیں سمجھتے بلکہ اس کے روحانی پہلو ہمارے نزدیک زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔

زیرِ نظر مضمون صرف نجومی اُصول و قواعد سے بحث کرتا ہے، مزید خرابی یہ کہ اس معاملے میں ہندی نجوم کے اُصول و قواعد کو بنیاد بنا کر دلائل دیے جا رہے ہیں حالانکہ ویدک سسٹم کے مطابق تو سیارہ زحل ابھی شرف کے برج میں بھی داخل نہیں ہوا، ایک اور غلطی یہ کی جا رہی ہے کہ زائچہ پڑھنے کے اُصول و قواعد کو رہنما بنایا جا رہا ہے، بنیادی طور پر یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ شرف زحل یا کسی بھی سیارے کا شرف، اوج یا کوئی اہم سعد و نحس نظر جب کسی روحانی عمل کے لئے منتخب کی جائے گی تو علمِ نجوم کی کون سی شاخ ہماری معاون و مددگار رہوگی؟ ظاہر ہے کہ پیدائشی زائچہ پڑھنے کے اُصول و قواعد ایسی صورت میں کام نہیں دیں گے بلکہ ''انتخابی علمِ نجوم'' (Election Astrology) یا وقتی نجوم (Horray Astrology) اس حوالے سے معاون و مددگار ہوگی، کیونکہ ہمیں اپنے کسی روحانی عمل کے لئے ایک نہایت بے عیب وقت تلاش کرنا ہے تاکہ ہماری محنت ضائع نہ ہو اور نتائج 100 فیصد حاصل ہو سکیں۔

اس حوالے سے سب سے زیادہ کام مسلمان منجمین و جفار اور ماہرینِ عملیات و نقوش و طلاسم نے کیا ہے جن کی پیروی تمام مسلم دنیا میں کی جاتی ہے، موجودہ دور میں بھی یہ روایت جاری ہے، شرف زحل کے حوالے سے تحت الشعاع کی بحث میں اُلجھاؤ غالباً اسی لئے پیدا ہوا کہ مسئلے کے اس اہم ترین پہلو کو پسِ پشت ڈال کر خالص نجومی تکنیک پر بات ہوتی رہی اور اس انداز میں کہ جیسے کسی نومولود کا زائچہ پڑھا جا رہا ہو، آپ دونوں برادران بھی زیرِ نظر مضمون میں یہی کرتے نظر آ رہے ہیں، حالانکہ آپ غروب سیارگان کے بھی قائل ہیں اور تحت الشعاع کے بھی، آپ جانتے ہیں کہ غروب یا تحت الشعاع ہونے کی صورت میں کسی سیارے کا شمس سے فاصلہ کتنا ہونا چاہیے؟ آپ نے ایک ٹیبل بھی اس حوالے سے دی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیا ہے کہ اس معاملے میں کافی اختلافات ہیں، بہتر ہوتا کہ آپ اُن اختلافات کی وضاحت کر دیتے تو یہ بھی واضح ہو جاتا کہ علمِ نجوم کی کون سی شاخ میں کتنے درجے کی حدِ اتصال مختلف منجمین کے نزدیک معتبر ہے؟ خیال رہے کہ ''اورب'' اور ''مویٹی'' کا مسئلہ روایتی علم نجوم اور جدید علم نجوم میں مختلف ہے، خاص طور پر روحانی اعمال کے سلسلے میں روایتی علم نجوم (Traditional Astrology) پر انحصار کیا جاتا ہے اور اسی کو معتبر سمجھا جاتا ہے۔

آپ نے اپنی مثال میں ساڑھے پانچ درجے کی نشاندہی کی ہے اور یقیناً یہ

آپ کی نظر میں معتبر درجات ہوں گے، یعنی ساڑھے پانچ درجہ عین نظر سے پہلے اور بعد۔ سیارہ زحل اور شمس 14 اکتوبر کو قران کی مکمل نظر قائم کریں گے تو ساڑھے پانچ درجہ پہلے اور ساڑھے پانچ درجہ بعد کے اصول کے مطابق تحت الشعاع زحل کب سے کب تک رہے گا؟ یہ وضاحت بھی آپ ہی کر دیں تو بہتر ہوگا۔

آپ نے کسی بھی نظر کی ابتداء اور انتہا کے حوالے سے جس رعایت کا تذکرہ کیا ہے وہ بھی زائچہ پڑھنے اور کسی واقع کے تعین کے سلسلے میں مستعمل ہے، روحانی اعمال کا معاملہ بہت نازک ہوتا ہے، کم یا زیادہ، کوئی کمزوری بھی سارے عمل کو غارت کر سکتی ہے۔ کیا آپ اس بات سے انکار کر سکتے ہیں کہ روحانی اعمال کی انجام دہی میں خوب سے خوب تر اوقات کو ترجیح دی جاتی ہے۔

اپنے مضمون میں آپ نہ صرف یہ کہ تحت الشعاع کے قائل ہیں بلکہ کسی زائچے میں تحت الشعاع سیارگان کی کمزوریوں اور نحوستوں کا بھی اعتراف کرتے نظر آتے ہیں اور ایسی کسی نحس صورتِ حال کے لئے تدارک بھی تجویز کرتے ہیں، لہٰذا اس حوالے سے تو کسی بحث کی ضرورت ہی نہیں ہے، البتہ کچھ دوسرے مسائل کو سمجھنا ضروری ہے جنہیں ہم ترتیب وار زیرِ بحث لائیں گے۔

سب سے پہلے ”حقیقی تحت الشعاع“ کی اصطلاح پر بات ہو جائے، یقیناً آپ کی مراد (Deep Combustion) سے ہے مگر جیسا کہ ہم نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ یہ اُصول زائچۂ پیدائش یا وقتی زائچے میں کسی واقعے یا امر کے وقوع پذیر ہونے کے لئے مستعمل ہیں، ایک روحانی عمل مثلاً لوحِ شرف زحل کی تیاری کے لئے مکمل طور پر بے عیب اور نہایت باقوت و سعادت اوقات کا انتخاب ہی عمدہ نتائج دے سکے گا، اسی لئے ماضی بعید اور ماضی قریب کے تمام منجمین اور ماہرینِ عملیات بہتر سے بہتر وقت کی تلاش میں سرگرداں رہے ہیں اور اس حوالے سے مستند اُصول و قواعد وضع کیے گئے ہیں، جن سے انحراف ممکن نہیں، ہم اس موضوع پر پہلے ہی تفصیلی اظہار خیال کر چکے ہیں اور ”الواح و طلاسم سیارگان“ کے عنوان سے تمام اصول و قواعد نجوم بیان کر چکے ہیں جو عالمی منجمین کے وضع کردہ ہیں، یہ مضمون یقیناً آپ کی نظر سے بھی گزرا ہوگا مگر آپ نے شاید ان اصول و قواعد کو نظر انداز کر دیا ہے یا شاید وہ آپ کی نظر میں معتبر منجمین و جفار نہیں ہیں۔

آپ نے ویدک علمِ نجوم کے مطابق کسی سیارے کی قوت کو جانچنے کے 18 طریقوں کی طرف اشارہ کیا ہے اور اس حوالے سے ہندی جوتش کے مہارشی پراشرا کو کوٹ کیا ہے، کیا آپ کی نظر میں یونانی منجم معتبر نہیں ہیں، حالانکہ آپ کا میگزین یونانی علم نجوم کا پرچار کرتا ہے۔

یہ اُصول و قواعد پٹولیمی، ولیم للی، ولیم رامسے، جان پارٹرائیڈ، بونیٹی، یعقوب بن اسحاق الکندی، محمد ابن جعفر الحرانی، ابو معشر جعفر ابن محمد البلخی الفلکی، ابوالقاسم المجریطی الاندلسی، ابو جعفر الخوارزمی وغیرہ نے طویل تجربے اور مشاہدے کے بعد مقرر کیے ہیں، یہ اُصول قدیم مصریوں کے ہاں بھی ملتے ہیں، اسی لئے موجودہ جدید دور کے تمام اعلیٰ ترین ایسٹرولوجیکل سوفٹ ویئرز جب یونانی اُصولوں کے تحت سیارگان کے قوت و ضعف کا تجزیہ پیش کرتے ہیں تو پٹولیمی کے ساتھ مصری ماہرِ نجوم کا نام بھی موجود ہوتا ہے۔

برِ صغیر پاک و ہند میں یونانی نجوم اور اعمال علمِ جفر کے حوالے سے ماضی قریب میں محترم شفق رام پوری اور کاش البرنی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے، برنی صاحب کی کتابیں عام ہیں، اُن کا مؤقف بھی ماضی کے منجمین و ماہرینِ عملیات سے مختلف نہیں ہے، ماضی قریب کے ایک اور منجم و ماہر عملیات عبدالفتاح الطوخی کا نظریہ بھی تحت الشعاع سیارگان کے حوالے سے ہمارے سامنے ہے، آپ ان کی کتاب البدایہ والنہایہ دیکھ سکتے ہیں، ہماری معلومات کے مطابق عبدالفتاح الطوخی جناب خالد اسحاق راٹھور کے پسندیدہ مصنف ہیں، آپ کے ادارے سے ان کی کتابوں کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔

ہم اپنے مضامین میں یہ تمام حوالے دے چکے ہیں مگر تا حال ان حوالوں کے جواب میں کوئی اختلافی رائے سامنے نہیں آئی، البتہ اصل موضوع سے ہٹ کر دائیں بائیں چور دروازے ڈھونڈنے کی کوششیں جاری و ساری نظر آتی ہیں اور اب نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ ہندی علمِ نجوم سے مدد طلب کی جا رہی ہے، تیسرے درجے کی علمِ نجوم پر کتاب ”مراۃ النجوم“ کا حوالہ دیا جا رہا ہے، حکیم غلام قادر نے دیگر قدیم مصنفین میں سے صرف کلیان ورما سراولی کی رائے کو اختیار کیا تو یہ حکیم صاحب کا ذاتی اور انفرادی معاملہ ہے، بالکل اسی طرح جیسے ولیم للی سیارہ مشتری کو تھوڑی سی رعایت دیتا ہوا نظر آتا ہے اور یہ بھی اعتراف کرتا ہے کہ دوسرے اس کی رائے سے اتفاق نہیں کرتے۔ بہت سے قدیم و جدید مصنفین سراولی کی رائے سے اختلاف کرتے ہیں جن میں خود ڈاکٹر بی۔ وی رامن، ایس کھنہ، پاٹھک، ایل کے چوہدری، وی کے چوہدری اور راجیش چوہدری بھی شامل ہیں اور آپ کو یہ بتانے کی

ہم قطعاً ضرورت نہیں سمجھتے کہ وی کے چوہدری کا جدید ویدک ایسٹرولوجی میں کیا مقام ہے، وہ ایک بار نوبل انعام کے لیے نومینیٹ ہو چکے ہیں اور آپ نے ان کے حوالے سے جو پیراگراف شائع کیا ہے غالباً کسی ویب سائٹ سے حاصل کیا ہوگا، ہمارے پاس وی کے چوہدری کی کتاب How to Study Divisional Charts موجود ہے جس میں ایک طویل باب Analysing Combust Planets کے عنوان سے موجود ہے، آپ کا دیا ہوا اقتباس معمولی سی ترمیم کے ساتھ اس باب میں موجود ہے، وہ لکھتے ہیں:

" In case of there is a difference when the planet is in the Starting zone of combustion and when it is in single degree conjunction with the sun. The power of the combust planet is zeero when it is in complete conjuction with the sun. However, a combust planet in its mooltrikona sign or exaltation sign or a sign from wich it aspects its mooltirkona sign does retain some power to do good.

آپ نے پورا اقتباس درست طریقے سے نقل نہیں کیا اور پھر اس کے ترجمے اور تشریح میں جو کچھ فرمایا وہ ایسا ہی ہے کہ جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے، پہلی بات تو یہ کہ وی کے چوہدری نظر قائم ہونے کے ابتدا سے اور انتہا یعنی سنگل ڈگری تک کسی سیارے کے تحت الشعاع ہونے کا قائل ہے اور کہتا ہے کہ ایسی صورت میں تحت الشعاع سیارے کی طاقت زیرو ہے لیکن اگر وہ اپنے مول ترکون میں ہے یا شرف یافتہ ہے یا اپنے مول ترکون سائن سے اس کو کوئی سپورٹ مل رہی ہے تو وہ کچھ طاقت قائم رکھ سکتا ہے۔ گویا بھرپور طاقت کا حامل نہیں ہوگا۔

بہر حال یہ تمام اصول اور رعایات زائچہ پیدائش میں ادوار کے اثرات کو جانچنے کے لیے ہیں، ان کا روحانی علم نجوم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، اول تو جیسا کہ ہم نے ابتدا میں عرض کیا کہ موجودہ شرف زحل کی جانچ پڑتال کے لیے ہندی نجوم سے کام لینا چور دروازے ڈھونڈنے کے مترادف ہے، ویسے بھی ہندی نجوم کے اصول و قواعد یونانی نجوم سے بہت مختلف ہیں اور ان میں بہت سے تضادات بھی پائے جاتے ہیں، ہندی نجوم کے ایک اصول کے مطابق تو موجودہ صورت حال میں شرف یافتہ زحل سے ہبوط یافتہ شمس کا قران شمس کے ہبوط کو زائل کر دیتا ہے، اصطلاحاً اس صورت حال کو ہندی نجوم میں "نیچ بھنگ یوگ" کہا جاتا ہے، آپ نے "بدھا دتیہ یوگ" کا بھی حوالہ دیا ہے، ہم اس حوالے سے ایک تفصیلی مضمون لکھ چکے ہیں جس میں قدیم و جدید نظریات بیان کر دیے گئے تھے اور یہ بھی واضح کر دیا گیا تھا کہ بے شک یہ یوگ ذہانت اور علم کے لیے بہت عمدہ تصور کیا جاتا ہے لیکن اس یوگ میں اگر عطارد تحت الشعاع ہو تو صاحبِ زائچہ اپنے نظریات اور افکار کی ترویج و اشاعت سے قاصر رہتا ہے، اپنی یہ غلط فہمی بھی دور کر لیں کہ یہ یوگ صرف عین قران شمس وعطارد کے نتیجے میں ہی تشکیل پاتا ہے، اس یوگ کے لیے شمس وعطارد کا قران بہ لحاظ درجہ ضروری نہیں ہیں، دونوں کا ایک برج میں ہونا ہی کافی ہے۔

آپ نے ایک حوالہ شیخ احمد سنجری کا بھی دیا ہے اور خدا معلوم کس بنیاد پر اتنا بڑا دعویٰ بھی کر ڈالا ہے کہ "یہ مصنف و ماہر نجوم جس کا حوالہ نہ دینے والے کو شاید ماہرِ نجوم یا قدیم نجومی مواد و کتب سے بے بہرہ اور ناقص علم کا مظہر مانا جائے گا"۔

آپ کے اس دعویٰ پر ہمیں اکبر الہ آبادی مرحوم کا ایک دلچسپ مصرع یاد آ رہا ہے۔

نا تجربہ کاری سے واعظ کی یہ باتیں ہیں

عزیزم! چھوٹی سی عمر میں اتنی بڑی بڑی باتیں آپ کو زیب نہیں دیتیں، اگر ہم یہ کہیں کہ ابو معشر الفلکی کی علمِ نجوم پر شاہکار کتب جن کے تراجم یورپ و امریکہ میں ہوئے ہیں وہ اگر کسی کے مطالعے میں نہیں آئیں تو یہ اُس کی بدنصیبی ہے تو غلط نہیں ہوگا، بہر حال ہم آپ کے اس طفلانہ دعوے سے صرف نظر کرتے ہوئے صرف اتنا ہی عرض کریں گے کہ آپ نے شیخ احمد سنجری کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ بھی تحت الشعاع کے قائل ہیں اور آپ بھی ہیں، آگے پھر آپ نے زحل و شمس کے حوالے سے شیخ کا حکم بیان فرمایا ہے "زحل سورج بڑے بڑے کاموں، شہروں کی تعمیر اور پائیدار کاموں کا آغاز، اجداد، بادشاہوں، مذاہب، طریقوں، بادشاہوں کی عبادات اور دوسرے ایسے کاموں کی نشاندہی کرتا ہے"۔

شیخ سنجری کے اس بیان سے آپ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں! کیا شیخ نے شمس اور زحل کے قران کے حوالے سے یہ بات کہی ہے؟ تو شیخ کی کتاب کا نام اور اصل اقتباس نقل کریں، کیا شیخ زحل اور شمس کے قران کو سعد تسلیم کرتے ہیں؟ ایسا کوئی حوالہ ہے تو ضرور نقل کریں، باقی مندرجہ بالا بیان سے تو صرف یہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ زحل اور شمس کی منسوبات بیان کر رہے ہیں، ہمارے اصل موضوع سے اس حوالے کا کوئی تعلق نظر نہیں آتا۔ ہمارے مشاہدے کے مطابق دنیا کا کوئی بھی نامور اہلِ علم ایسا نہیں ہے کہ جس کے بارے میں گوگل سرچ انجن معلومات فراہم نہ کر سکے مگر آپ

کے شیخ احمد سنجری سے گوگل ناواقف ہے اور وکی پیڈیا بھی اتنے بڑے منجم کا کوئی حوالہ پیش نہیں کرتا۔ لیکن جو نام ہم نے دیے ہیں ان کے بارے میں اور ان کے کام کے بارے میں آپ کو تمام معلومات گوگل کے ذریعے حاصل ہوسکتی ہیں۔

جیسا کہ ہم نے ابتدا میں بھی عرض کیا ہے کہ معاملہ صرف زحل کے تحت الشعاع ہوکر کمزور ہونے کا ہی نہیں بلکہ سیارہ شمس سے اُس کے قران کو بھی مدِ نظر رکھنا ہوگا، آپ نے اپنے پورے مضمون میں اس حوالے سے کوئی بات نہیں کی، آپ کو وضاحت کرنا چاہیے کہ آپ شمس اور زحل کے قرآن کو سعد سمجھتے ہیں یا نحس؟ اور اس سلسلے میں دلیل و جواز کیا ہیں؟ آیئے آپ کے ہی بیان کی روشنی میں قران شمس و زحل کا تھوڑا سا جائزہ لے لیا جائے۔

آپ نے لکھا ہے کہ ''کوئی سعد نظر یا قران ہو رہا ہو تو بھی تحت الشعاع کے اثرات میں کمی واقع ہوتی ہے'' گویا اثرات ختم نہیں ہوتے، صرف کمی واقع ہوتی ہے، ستارے کی کچھ نہ کچھ کمزوری کا تو آپ نے اعتراف کرلیا نا۔

آپ نے فرمایا ''تحت الشعاع ہونے والے کوکب اور شمس کے باہم تعلق کو مدِ نظر رکھنا بہت ضروری ہے'' آپ نے شمس اور زحل کے باہمی تعلق کے حوالے سے کچھ نہیں لکھا، واضح رہے کہ یہ دونوں باہم ایک دوسرے کے دشمن سیارے ہیں، دونوں اپنے مزاج و فطرت میں بھی ایک دوسرے سے مختلف ہیں بلکہ ایک دوسرے کی ضد ہیں، چنانچہ دونوں کا قران یعنی باہم یکجا ہونا کسی فساد کا سبب تو ہوسکتا ہے اس میں خیر کا پہلو ممکن نہیں ہے، اس قران کے زیرِ اثر فتنہ و فساد اور تباہی و بربادی سے متعلق اعمال تو کیے جاسکتے ہیں لیکن اعمالِ خیر مؤثر و کارگر نہیں ہوسکتے، ہماری رائے یہی ہے اور ضروری نہیں ہے کہ آپ اُس سے اتفاق کریں لیکن اس حوالے سے رائے دینا آپ کے لئے لازم ہے، اس ضمن میں ہم شیخ ابوالعباس امام بونی ؒ کی کتاب شمس المعارف سے ایک اقتباس شائع کرچکے ہیں اور یہ کتاب پاکستان میں ناپید نہیں ہے، آپ بھی مطالعہ کرسکتے ہیں، روحانی علم کے حوالے سے امام بونی ؒ کا مقام و مرتبہ کیا ہے؟ یہ بتانے کی ہمیں ضرورت نہیں ہے۔

آپ نے ڈاکٹر رامن کی شہرہ آفاق کتاب ''مہورت'' سے بھی ایک اقتباس نقل کیا ہے لیکن شاید خود آپ کی سمجھ میں نہیں آیا کہ اصل مسئلہ کیا ہے؟ اگر آپ ابتدا ہی میں دیے گئے لفظ Seemantha کے بارے میں غور کرلیتے اور اس لفظ کی تشریح اس اقتباس سے پہلے کی عبارت میں دیکھ لیتے تو واضح ہوجاتا کہ یہ مہورت Pre-natal ceremonies کے حوالے سے ہے۔ بہتر ہوگا کہ اس پورے باب کو توجہ سے پڑھیں اور سمجھنے کی کوشش کریں کسی خاص معاملے میں مہورت کے اصول کیا ہیں؟ خصوصاً اس باب میں بچے کی پیدائش سے متعلق موضوع زیر بحث ہے جس کی تفصیل میں ہم نہیں جانا چاہتے۔ صرف اتنا عرض کریں گے کہ ویدک سسٹم میں مہورت کے حوالے سے خواہ وہ کسی بھی نوعیت کا ہو منازل قمری اور قمر کی بہتر پوزیشن پر زور دیا جاتا ہے۔ امید ہے اب آپ دوسروں کو سمجھانے کے بجائے خود بھی سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ آپ کے علم میں اضافہ کرے۔

اگر آپ کے مضمون میں دی گئی مزید مثالوں پر گفتگو کی گئی تو مضمون شاید طوالت کے اعتبار سے ناقابل اشاعت ٹھہرے لہٰذا اہم صرف آخری بات کے طور پر سالانہ زائچے کے حوالے سے آپ کے ارشادات پر تھوڑی سی روشنی ڈالنا چاہیں گے۔

مضمون کا یہ حصہ پڑھ کر ہمیں سخت حیرت ہوئی اور آپ کی نجوم فہمی نے بھی بہت مایوس کیا۔ آپ کا یہ کہنا بھی نہایت غور طلب ہوگیا کہ آپ جو کچھ لکھ رہے ہیں اس میں والد صاحب کی تائید و حمایت شامل ہے۔ بہرحال ہم اپنا فرض پورا کرتے ہوئے ہر نیک و بد حضور کو بتلائے جاتے ہیں۔ آپ کا یہ خیال قطعاً غلط ہے کہ سالانہ زائچہ شمس و قمر کے قران کی بنیاد پر بنایا جاتا ہے۔ شمس و قمر کے قران کی بنیاد پر ماہانہ زائچہ جسے نیو مون چارٹ کہا جاتا ہے، تیار کرتے ہیں۔ سالانہ زائچے کو ہندی نجوم میں ''ورش پھل'' اور انگریزی میں Solar return chart کہتے ہیں جو شمس کے پیدائشی شمس سے قران کے وقت تیار کیا جاتا ہے۔

آپ کو اس معاملے میں کچھ پوشیدہ یا الجھا ہوا اس لیے لگ رہا ہے کہ آپ شمس کے ساتھ قران کرنے والے سیارگان کی اس کیفیت سے واقف نہیں ہیں جسے عربی میں کسمیمی کہا جاتا ہے۔ انگریزی میں اسے Cazimi یا "In the heart of the sun" کہا جاتا ہے۔ مکمل تفصیل کے لیے دیکھیے انسائیکلو پیڈیا آف ایسٹرولوجی از نکولس ڈی وور۔ خیال رہے کہ انسائیکلو پیڈیا میں غیر مستند باتیں یا حوالے درج نہیں کیے جاتے۔ اس میں Combust کی تشریح بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

ایک اور دلچسپ بات آپ نے لکھ دی ہے ''جس زائچے کا طالع ہی تحت الشعاع قمر لیے ہوئے ہوگا۔۔۔'' گویا آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ نیو مون چارٹ میں یہ ضروری نہیں ہے کہ قران شمس و قمر طالع ہی میں آئے، وہ زائچے کے کسی بھی گھر میں کرسکتا ہے اور پھر بلحاظ گھر ہی اس پر حکم لگایا جائے گا۔ امید ہے کہ آپ ہماری باتوں پر ٹھنڈے دل و دماغ سے غور کریں گے اور اس مضمون کو توجہ اور سچے دل سے پڑھنے کے بعد فیصلہ کریں گے کہ قبلہ کس طرف ہے!

از تحریر: غلام رضا عسکری اعوان، نوابشاہ (سندھ)

شرفِ زحل حقائق اور ذاتیات
اعتراضات و جوابات

قارئین تحت الشعاع کوئی نیا نظریہ نہیں ہے۔ اور نا ہی عجوبہ؟ ہاں عجوبہ ہوسکتا ہے ان افراد کے لئے جو سطحی طور پر جانتے ہیں یا جانتے بوجھتے نظر انداز کرتے آئے ہیں اور نظر انداز کرنا چاہتے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ خود اپنی رسالہ جات میں کئی ایک مثالیں دینے کے باوجود اس حقیقت سے انکار بعید از فہم ہے۔ تحت الشعاع کو کو ممکن ہے کہ مصنفین اور ادارہ راہنمائے عملیات کے بانی اور ایڈیٹر و دیگر صاحبان زیادہ جانتے ہوں؟ اسکی تازہ مثال 27.09.2011 کو ہونے والا قران زہرہ عطارد ہے جو اسی رسالہ کے صفحہ نمبر 10 پر موثر نہیں کہا گیا۔ حیرت ناک امر یہ بھی ہے کہ یہاں مریخ کی بہت اچھی نظر تسدیس بھی بن رہی ہے جو کہ برج اسد میں موجود ہے۔ اس سے بھی حیرت ناک بات یہ ہے کہ عطارد کو کوئی منفی نظر بھی نہیں ہے۔ ہاں ہے تو اتنی بات ہے کہ میزان میں دونوں موجود ہیں۔ اگر میزان میں عطارد اور شمس کا قران نحس ہوسکتا ہے تو زحل اور شمس کا کیوں نہیں؟ لیکن یہ بات ہضم نہیں ہو رہی کہ اس نظریہ کی بنیاد پر کسطرح سے شرف زحل کو چھوڑا جائے۔ خیر جسکا جتنا علمی ظرف اسکی ایسی رائے ہوگی۔

پہلی بات تو آپکا طرز تحریر کچھ مضحکہ خیز تھا یا ایسا تھا جو کسی کی تضحیک کرنے یا خود کی تعظیم کرنے جیسا تھا۔ اگر آج سے پہلے کوئی تحت الشعاع کو حقیقی تناظر میں نا دیکھا تھا تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ آپ یا کوئی دوسرا جاننے والا اس حقیقت کو چھوڑ دے۔ ایٹمی دریافت سے تشبیہ دیتے وقت آپکو اتنا ضرور سوچنا چاہئے تھا کہ یہ اٹل حقیقت علم نجوم کا حصہ ہے آپکے نا ماننے سے حقیقت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔ پاکستان کے رسائل و جرائد کے ساتھ بین الاقوامی رسائل کا ذکر کرتے ہوئے اتنا تو بتائیں کہ پاکستان میں کونسا بین الاقوامی رسالہ یا جریدہ ہے جو دستیاب ہو اور علم نجوم سے منسلک ہو۔ لیکن آج انٹرنیٹ گھر گھر میں موجود ہے صرف google پر سرچ کریں exalitation with combustion تو آپکو پتہ چل جائیگا کہ بین الاقوامی رائے عامہ منجمین کی اس بارے میں کیا خیال رکھتی ہے آپ نے خود بھی انٹرنیٹ کا حوالہ دیا ہے لیکن ایک حوالہ مستند نہیں ہوتا میں آپکو دعوت دیتا ہوں آپ مختلف ویب سائیٹ کا معائنہ کریں اور پھر تناسب دیکھیں کتنے فیصد منجمین حق میں ہیں اور کتنے فیصد شرف کی کمزوری کی دلیل دیتے ہیں حق بجانب ہو کر فیصلہ کریں گے تو ممکن ہے کہ آپ کو حقیقی ادراک ہو ورنہ بقول غالب۔

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

آپکی علمی قدر کا اندازہ تو مضمون میں دیئے گئے حوالہ جات سے ہو جاتا ہے۔ حیرت ہے (شمس کی نحوست و سعادت) کے ذیل میں آپ لکھتے ہیں کہ شمس کو یونانی نصاب میں الگ لیا جاتا ہے جبکی ویدک نصاب میں شمس کو نحس سمجھا جاتا ہے۔ لیکن آپنے تو جتنے حوالہ جات دیئے ہیں وہ سارے ویدک نجوم کے ہیں۔ جو اس بات کی بھی دلیل ہے کہ یونانی نجوم میں آپکے پاس کوئی حوالہ ما سوائے دو حوالوں کے نہیں ہے اور جو دو حولہ جات دیئے ہیں انکی بھی علمی حیثیت پر آگے چل کر بات کرتے ہیں تو ادراک ہو جائیگا کہ وہ دو یونانی حوالے کتنے مستند ہیں۔ اگر ویدک نصاب میں شمس نحس ہے تو یقیناً شرف یافتہ ستارے کے ساتھ نحس ستارے کا قران کرنا اور ہبوط کی حالت میں قران کرنا شرف کی سعادتوں میں کمی کا باعث بنے گا۔ خود رسالہ ہذا کے کئی ایک شماروں میں شمس کی قربت میں آنے والے ستاروں کے اوقات کو نقوش کے لحاظ سے نحس قرار دیا گیا ہے جسکی تازہ مثال 13 جنوری 2011 کو ہونے والا مریخ کا شرف ہے جو کہ حالت قران میں بھی نہی تھا اور قریباً پانچ درجہ پیچھے تحت الشعاع کر رہا تھا۔ اس دن شمس و زحل کی تربیع نحس اصغر نظر تھی۔ عطارد مشتری کی تربیع تھی اس سے قطع نظر مشتری اپنے ہی گھر میں حوت سے مریخ کے ساتھ مکمل نظر تسدیس بنا رہا تھا اور قمر شرف کی حالت میں موجود تھا اور

مریخ سے ساقط النظر بھی تھا۔ان نظرات میں اچھی بھی نظرات تھیں اور بری نظرات بھی تھیں لیکن جانے کیوں مریخ کے شرف کو قابل عملیات نا سمجھا گیا اسکا درست جواب تو باسط راٹھور صاحب دے سکتے ہیں۔اگر تحت الشعاع کے علاوہ نظرات کو دیکھا گیا تو یاد رکھیں میں نے بھی تحت الشعاع کے علاوہ نظرات کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔اس دن کوئی سعد نظر ماسوائے مریخ اور قمر کی تثلیث کے نہیں ہے اور نحس نظرات میں قمر کا عطارد زحل اور زحل کے ساتھ مقابلہ سعدین مشتری اور زہرہ کا مقابلہ ہے۔کوئی ایک نظر ایسی نا ہے آٹھ دنوں میں ماسوائے قمر کی حرکت کے کوئی ستارہ اپنی جگہ نمایاں طور پر تبدیل نہیں کر رہا ہے۔پھر بھی اگر یہ شرف مستعمل ہے اور یہ بانگ دہل نقوش بنوانے کی ترغیب شرف زحل پر دی جا رہی ہے تو میں اس بارے میں کیا کہہ سکتا ہوں لگتا ہے نجوم صرف آپ تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔جو چاہیں جب چاہیں مسترد کر دیں اور جب چاہیں قبول کر لیں۔اس کے علاوہ دیگر منجمین کو بھی میں داد دیتا ہوں۔بلکہ عملیات کی ترغیب دینے والے اکثر افراد منجم ہیں ہی نہیں انہیں تو بس نقوش بنانے اور روپیہ کمانے سے غرض ہے جسکا برملا اظہار ایم اے کربلائی صاحب (اپنے پیٹ پر لات مار دینے سے تشبیہ) کر کے کر چکے ہیں۔

vk.choudhry & k rajeesh chaudhary کا حوالہ انکی کتاب HOW TO READ DIVISIONAL CHART کے حوالہ سے دیا گیا ہے یہاں پر آپ نے جو حوالہ انکی ویب سائیٹ سے لیا ہے وہ کسی اور ماخذ کا ہے اور اسکی پوری تفصیل آپکو مذکورہ کتاب میں مل جائیگی۔یہاں چوہدری صاحب نے جو حوالہ دیا اس میں کچھ قوت باقی رہ جانے کا بتاتا ہے does remain some power to good یہی جملہ لکھا ہے نا اسکا کیا مطلب ہے۔آپ خود سوچیں اس سے واضح ہوتا ہے کہ تحت الشعاع شرف کی قوتوں میں کمی کا باعث ہے جسکی وجہ سے شرف یافتہ ستارے کی کچھ سعادتیں تو حاصل ہوتی ہیں باقی معدوم ہو جاتی ہیں۔اس کے علاوہ بھی اسی کتاب میں چوہدری صاحب نے واضح طور پر نحس ستاروں کے قران کو شرف یافتہ ستاروں کے ساتھ نحس مانا ہے اور نا صرف نحس مانا ہے بلکہ کئی ایک صورتوں میں مسترد کر دیا ہے۔

آپ نے جو خود اختراعی سطریں لکھی ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی سطر وی کے چوہدری کے بیان میں نہیں ہے۔اگر آپ کو تحت الشعاع پوری طرح سمجھ میں آیا ہے تو آپ عینک اتار کو حقیقی منظر نامہ پیش کریں ضرور تسلیم کیا جائیگا۔اور یہ کسی سطر میں چوہدری صاحب نے نہیں لکھا کہ یہ نحس کو کبھی نظر مثبت اثر رکھتی ہے۔ہاں میں آپ کو بتاتا ہوں یہ نحس نظر تحت الشعاع کی واقعی مثبت اثر رکھتی ہے لیکن صرف منفی کاموں کے لئے مثبت کاموں کے نہیں۔آپ نے وی کے چوہدری کی سطروں کو سیاق و سباق سے ہٹا کر پیش کیا ہے خود آپکا رسالہ اس بات کا تحریری ثبوت ہے دوبارہ غور سے پڑھیں اور مجھے نظریہ سے جانے کے بجائے حقیقی طور پر سمجھنے کی کوشش کریں۔

آپ نے تو اس ایک دلیل کے بعد ہی نتائج کا حصول کر لیا تھا تو باقی دلیلیں دینے کی کیا ضرورت تھی جو آپکا موقع واضح کرتیں۔اور یاد رکھیں یہ شرف یونانی نجوم سے ہو رہا ہے آپکے حوالہ جات ویدک نجوم کے ہیں جسکا شرف دو سال بعد ہو رہا ہے تو آپ انتظار کریں ویدک نجوم کے شرف کا انتظار کریں۔اس شرف سے ہاتھ اٹھا لیں تو بہتر ہے۔

پاراشرا

یہ عظیم منجم کیا کہتا ہے۔آپ نے جو حوالہ نقل کیا وہ مہا دشا انتر دشا یا دشا کے اثرات کا ہے۔یہاں جو اٹھارہ طریقے واضح کئے ہیں پراشرا نے اس ایک طریقے پر بھی عمل کر کے دیکھیں تو آپکو سمجھ میں آ جائیگا۔آپ نے تو صرف deep combustion کو اٹھا لیا اور مولویوں کی طرح آیات قرآنی میں سے مطلب کا حصہ لیکر باقی آیت کو چھوڑ دیا۔بندہ خدا کیا باقی 17 طریقوں سے آپ نے شرف زحل کی سعادت کو جانچا ہے۔کیا مول ترکون، ترکون دوستی دشمنی اور ہبوط اور گہرا ہبوط یہاں deep.debilition کا بھی تو کہا گیا ہے اسے جانچیں۔کیا یہاں پر زحل کو گہرے شمسی تحت الشعاع کا سامنا نہیں ہے؟ ورگا پدا اور نکشاترا کے دیگر حوالہ جات پرکھے ہیں آپ نے صرف ایک لفظ اٹھا کر پاراشرا کو اپنا حمایتی بنا لیا۔ایسا نا کریں۔اور حال واقع جو بات ہے اُسے اپنائیں۔اور پاراشر کے اس اقتباس میں کوئی بھی لفظ ایسا نہیں ہے جو کہ تحت الشعاع ستارے کی نحوست کو سعد بتلاتی ہو۔اور یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ سوچیں سمجھیں اور ہوش کے ناخن لیں یہ الفاظ اپنے لئے لکھے تھے آپ نے یا؟

William Lilly کی کتاب کرسٹین آسٹرولوجی کا جو حوالہ آپ نے دیا ہے

وہ کتنا مستند ہے ذرا اسکا ترجمہ تو کر کے دیکھیں مجھے لگتا ہے آپکی انگلش بھی اچھی نہیں ہے۔،، اگر کسی ستارے کو شمس کے ساتھ تحت الشعاع کہا جائے جبکہ وہ ستارہ شمس ہی ہو اور کوئی ستارہ شمس سے ساڑھے آٹھ درجہ پر ہو چاہے وہ شمس سے پہلے یا بعد کے درجات ہوں۔ جیسا کہ مشتری برج حمل میں دس درجات پر ہو اور شمس یہاں اٹھارہ درجات پر شرف یافتہ ہو۔ تو مشتری تحت الشعاع کہلائے گا۔ اور آپ کے لئے لازم ہے کہ وہ ستارہ جو شمس سے تحت الشعاع ہے اسے آبزرو کریں۔ یعنی خصوصی طور پر نگاہ میں رکھیں۔ خصوصاً جبکہ شمس ستارے سے آگے یا پیچھے درجات پر تحت الشعاع کر رہا ہو تو۔ یاد رکھیں کہ شمس کا محیط ستارے کو متاثر کر رہا ہوتا ہے۔ میں ایسے وقت کو چلنے دیتا ہوں یا مانتا ہوں جبکہ شمس اپنے مدار پر ہو کر تحت الشعاع کر رہا ہو۔ اور مشتری کو تحت الشعاع نہیں مانتا۔ اس وقت تک جب کہ ساڑھے چار درجہ شمس سے دوری بعد میں یا پہلے مشتری کی ہو جائے۔ تو مشتری تحت الشعاع ہو جائیگا۔ میں جانتا ہوں کہ میرے اس نظریہ کے بہت سے لوگ مخالفت کرتے ہیں جن میں بہت سے لوگ بہت سی باتیں کرتے ہیں۔ میں ان لوگوں کو دیکھا ہے جنکے زائچہ میں ایسی صورت ہو ان میں بعد افراد کو بہت سے اعلیٰ قوتیں ملی ہیں۔

یہی ترجمہ ہے اس پورے اقتباس میں زحل کا ذکر تک نہیں ہے اور یہاں پر آپ ہم مزاج ستاروں کے قران کی بات کرتے ہیں للی نے دونوں آتشی ستاروں کے فاصلہ کو ساڑھے آٹھ درجہ سے کم کر کے ساڑھے چار درجہ کر دیا ہے اس لئے کہ دونوں آتشی مزاج ہیں۔ لیکن زحل اور شمس دونوں متضاد صفات اور مزاج کے حامل ستارے ہیں۔ یہاں ایسی کوئی بات للی نے اپنی کتاب میں نہیں لکھی اگر لکھی ہے تو آپ للی کی کتاب کرسٹین آسٹرولوجی کے دونوں حصوں میں سے جس حصہ میں یہ بات لکھی ہو اسکا صفحہ نمبر اور سطر شائع کریں۔

کرشنا مشرا

کرشنا مشرا کی کتاب جیوتش پھلا رتنا مالا سے اقتباس۔ اگر زائچہ میں ایک کوکب بھی طاقتور ہو تو فرد زائچہ مشیر بننے کے قابل ہوتا ہے چاہے اس فرد کے زائچہ میں شمس اور زہرہ قران میں یا تحت الشعاع ہی کیوں نا ہوں۔ اس اقتباس سے بھی زحل کے تحت الشاع کے ناقص نا ہونے کی کوئی ٹھوس دلیل نہیں ہے اس کئے کہ زہرہ اور

شمس بادی اور آتشی مزاج کے حامل ہیں جو کہ آپ میں دوست ہیں جبکہ شمس اور زحل تو دشمن ستارے ہیں۔ زائچہ کے جن جن گھروں میں زحل سعد ہو وہاں شمس کو نحوست ہوتی ہے اور زائچہ کے بارہ گھروں میں جہاں جہاں شمس سعد ہوتا ہے وہاں زحل کو نحوست ہوتی ہے اور اگر قران کے فلسفہ کو بھی پڑھیں تو قران السعدین قران النحسین تو واضح ہیں کہ سعد ستاروں کا قران سعد ہوتا ہے جیسا کہ مشتری اور شمس کا زہرہ اور شمس کا، قران النحسین دو نحس ستاروں کا قران نحس ہوتا ہے۔ اور متضاد ستاروں کا قران متضاد صفات کا حامل ہوتا ہے آپکو اتنا ضرور سوچنا چاہئے کہ ایک نحس اکبر شرف میں ہو کر اور دوسرا ستارہ نحس اکبر نگاہ رکھتے ہو کر قران کریگا تو کیا بچے گا۔

پاراشرا ہورا

لابھ بھوا۔ کیا ہے آپکو تو یہ بھی معلوم نہیں ہوگا اسی لئے آپ نے اس پورے پیرائے کا ترجمہ کرنا ہی گوارا نہیں کیا۔ لابھ زائچہ کے گیارہویں گھر کو کہتے ہیں۔ لابھ لارڈ گیارہویں گھر کے حاکم کو کہا جاتا ہے۔ اگر کسی گھر کا حاکم اپنے ہی گھر میں ہو تو وہ گھر سے منسوبات میں کامیابیاں حاصل کرتا ہے۔ اور اگر لابھ کا حاکم تحت الشعاع ہو تو بھی وہ کامیابیاں حاصل کرتا ہے۔ یہ تو ہوگئی دشا کے حوالہ سے بات یہ اقتباس پاراشرا ہورا کی کتاب سے دشا کے اثرات میں لیا گیا ہے۔ کیا اس اقتباس میں کہیں زحل کا ذکر ہے جبکہ پاراشرا ہورا میں ہی ایک اقتباس میں آپ کو اور دکھاتا ہوں۔ اگر کوئی ستارہ شرف میں ہو اور ترکون یا مول ترکون کے گھروں کے ساتھ قران میں ہو تو وہ دشا میں سعد اثرات کا مظہر ہوتا لیکن اگر کوئی ستارہ شرف میں ہو اور نحس گھروں کا حاکم یا دشمن ستارہ قران کر رہا ہو تو دشا کے اثرات کمزور اور الٹ ثابت ہوتے ہیں۔ غور کریں اور پاراشرا کی بک یا ویب سائٹ پر معائنہ کریں پھر بتائیں۔ مزید آسانی پیدا کرتا ہوں، اگر طالع کا حاکم شرف میں ہو جیسا کہ زحل جدی کا حاکم ہے اور شرفی گھر کا حاکم ستارہ بھی اپنے ہی گھر میں ہو جیسا کہ زہرہ میزان کا حاکم ہے تو جب بھی زہرہ یا زحل کی دشا ہوگی چاہے مہادشا ہو یا انتر دشا ہو تو اثرات قوی ہونگے ۔ اور تمناؤں کا حصول ہوگا لیکن اگر کوئی ستارہ شرف میں ہو یا اوج میں ہو اور ساتھ نحس ستارہ بھی موجود ہو (جیسا کہ 2006 میں ہونے والا مریخ

اور زحل کا قران۔) جیسے زحل آٹھویں گھر اسد میں نحس تھا اور مریخ یہاں پانچویں گھر میں سعد تھا۔ تو مریخ کی دشا ہو یا زحل کی انتر یا مہادشا ہو تو دشا کے اوقات میں نحوست اور نقصانات کا سامنا ہوگا۔ لیکن اگر طالع کا حاکم شرف میں اور نحس گھروں کا حاکم ستارہ ساتھ مقیم ہو جیسا کہ آٹھویں کا حاکم ستارہ شمس۔ تو زحل چاہے اعلیٰ درجات کا حامل ہو لیکن جب بھی شمس کی دشا میں زحل کا دور یا زحل کی دشا میں شمس کا دور آئیگا فرد زائچہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ہاں البتہ اگر طالع میں مریخ شرف یافتہ ہو تو نحس اثرات کی قوت کم ہو جاتی ہے بحوالہ کے۔ کے پاتھک کتاب کا نام intrpretation of dasha and anter dasha صفحہ نمبر 61 آپ چاہیں تو اس کتاب کا مطالعہ کریں پھر زحل اور شمس کے قران کی حقیقت کو سمجھ کر بات کریں۔

مروجہ یوگ Budha Aditya

یہ یوگ شمس اور عطارد کے قران سے تکمیل پاتا ہے۔ اسکی کئی ایک قسمیں ہیں۔ اگر طالع اسد ہو تو عطارد دوسرے گھر میں شمس کے ساتھ پہلے کا حاکم ہو کر قران کریگا تو گیارہویں گھر جوزا کا حاکم ہو کر آمدنی کے مسائل میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہونگی۔ اسی طرح اگر طالع جدی ہو تو عطارد چھٹے کا اور شمس آٹھویں کا حاکم ہو کر دسویں گھر میں قران کریں گے تو یہ یوگ نحس اثرات کا حامل ہوگا اور چھٹے آٹھویں کا حاکم اور نویں کا حاکم دسویں گھر میں نحس ہو تو یہ نحس اثرات دیں گے۔ اسی طرح اگر عقرب طالع میں ہوگا تو آٹھویں اور دسویں گیارہویں کے حاکم طالع میں آکر حصول علم میں معاونت تو دیں گے لیکن ایسا فرد غلط علوم کی جانب مائل ہو جاتا ہے کتنی مثالیں لکھوں۔

کم از کم بارہ مثالیں ہیں لیکن پانچ سعد ہیں اور اس یوگ کی تقریباً نو اقسام نحس ہوتی ہیں اور اگر اس قران میں نحس ستارہ شامل ہو جائے تو اس یوگ کی اقسام 46 تک ہو جاتی ہیں۔ ایک یوگ کی بنیاد پر کیا شمس اور زحل کا قران سعد ہو جائیگا۔ جبکہ زحل آٹھویں کا حاکم ہو کر دسویں گھر میں طالع کے حاکم ساتھ موجود ہوگا تو یہ سعد ہوگا کیا اگر سعد ہے اور عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک سکتے ہیں تو آپ بادشاہ آدمی ہو۔ اگر اب بھی یہ شرف کسی طرح سے نوانشہ میں یا کسی طریقہ سے سعد اثرات دیتا ہے تو آپ مجھے بھی ضرور بتائیں میں عوام الناس تک آپ کی بات کو دیگر ذرائع سے پہنچانے کا وعدہ کرتا ہوں۔

B.V Raman.

بیسویں صدی میں بی وی رامن کی کئی ایک کتابیں منظر عام پر آئیں۔ اس عظیم مصنف نے نجوم کا ایک بیش بہا خزانہ کتابوں کی صورت میں چھوڑا ہے۔ قریباً 23 کے قریب کتابیں انگلش میں شائع ہو چکی ہیں انکی بیٹی گائتری دیوی بھی مصنفہ ہیں۔

آپکا پتہ نہیں کہ آپ نے یہ حوالہ کہاں سے لیا ہے لیکن میں آپ کی سہولت کے لئے اس عبارت کا حوالہ بھی دیتا ہوں یہ عبارت بی وی رامن کی کتاب مہورت کی ہے۔ جو کہ اصل میں مہورت نکالنے اور مولود نومولود کے نام رکھنے اور دیگر جگہوں پر مستعمل ہے۔

ردنی مرگیسرا پورن واسو پشیا نمی ایرا اترا اشادھا ہستا سرزانا اور ریواتی یہ منازل قمری کے ہندی نام ہیں اور بی وی رامن ان منازل کو جو کہ اکثر آتشی ہیں اور کچھ خاکی ہیں انہیں سعد مانتے ہیں۔ ان میں کام کرنے سے احتراز کرنا چاہئے اور اشوانی انورادھا اور مولہ بھی کسی حد تک ایسی ہی ہیں چوتھا چھٹا آٹھواں نواں اور چودھواں دن قمر کا چھوڑ دینا چاہئے لیکن اگر مکمل چاند ہو عروج یافتہ ہو تو چودھواں دن نئے چاند سے لے سکتے ہیں۔ ہفتہ اور منگل کو کام کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے (مولا امام رضا علیہ السلام اور مولا امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایات بھی ہفتہ اور منگل کو نحس ثابت کرتی ہیں۔) ہفتہ کے باقی ایام اچھے ہوتے ہیں، اسد اور عقرب کے علاوہ باقی گھر سعد ہیں۔ طالع سے آٹھواں گھر نحس نظرات سے عاری ہونا چاہئے۔ عمومی طور پر تیسری ساتویں آٹھویں اور بائیسویں منزل پر کام کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ قمر آٹھویں گھر میں نا ہو تو ایسی صورت حال کو مستعمل سمجھا جانا چاہئے یہاں یہ جملہ HENS EVEN IF JUIPETER AND VENUS ARE COMBUST SUCH AS CIRCUMTENSE MAY BE IGNORED. اگر مشتری اور زہرہ میں سے کوئی ایک تحت الشعاع بھی ہو تو معاملہ مستعمل سمجھا جائیگا۔ کیا خیال ہے

باسط صاحب اورحئی صاحب یہاں کہیں زحل کا ذکر ہے۔آپ یہاں پر بھی سیاق و اسباق سے ہٹ کر گفتگو کر گئے ۔یہاں رامن صاحب نے مہورت نکالتے ہوئے شمس کے کسی ستارے کے ساتھ قران کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا،یاد رکھیں ویدک فلاسفی میں شمس نحس ہے اور یہاں کسی بھی مہورت میں دیکھ لیں اس کتاب میں شمس کو نحس گھروں میں رکھنے اور ایسی نظرات کے ساتھ رکھنے کے شواہد ملیں گے جو زائچہ میں کسی بھی لحاظ سے مضبوط یا مستحکم نظر نہیں آئیں گے۔اب بات کریں حقیقی طور پر ستارے کے قران کے حوالے اور ملاپ کے حوالہ سے جو کہ رامن کی کتاب میں درج ہیں۔آئیں میں آپکو بی وی رامن کی کتاب کا حوالہ دیتا ہوں جو کہ یوگ اور ایسے نظرات سیارگان سے فائدہ اٹھانے کے لئے جن میں اچھے کام کئے جا سکتے ہیں۔کتاب کا نام ہے 300 great combenation of astrology. کتاب آپ انٹرنیٹ پر سرچ کر سکتے ہیں۔بی وی رامن ابتدا میں ستارے کی مضبوطی اور قوت کے بارے میں لکھتے ہیں۔

when a planet dignitified is own exalitation or own house the planet must be free from any malafic (nagetive) espect of malafic or bena fic planet specialy when malafic aspect is it to exaleted planet reasult may be dameged in kundli of person.when a benafic planet does aspect to exalted planet reasult may be damege but condition is igbnored.

آپکو اس کتاب کا حوالہ بھی مل جائیگا۔اور صفحہ نمبر بھی بلکہ انٹرنیٹ پر یہ کتاب موجود ہے آپ خود سرچ کریں اور مطالعہ کریں۔پھر دیکھیں کہ شرف زحل کا مستعمل ہے یا نہیں ہے۔اسکے علاوہ بی وی رامن نے اپنی کتاب the hindoo predective astrology میں ستاروں کی سعد اور نحوست کے ساتھ ساتھ تحت الشعاع پر پوری بحث کی ہے آپ چاہیں تو رامن کی اس کتاب کا حوالہ بھی دیکھ سکتے ہیں۔

دیگر دلائل

میں بھی کوئی جان نہیں ہے للی کو اس بارے میں امتیاز حاصل ہے کہ آجکل کے

اکثر سافٹ ویئر للی کے table of dignities and exalitation پر بنے ہیں انہیں اگر آپ عینک اتار کر پڑھیں تو آپکو زحل کی شرفی مضبوطی کا پورا ثبوت مل جائیگا۔اسکے علاوہ سولر فائر سافٹ ویئر کا ہی دیکھ لیں۔اس میں ایک medivel techniqe کا صفحہ ہوتا ہے جو کہ ستارے کی مضبوطی کو پورا پورا ظاہر کرتا ہے۔اسکے علاوہ للی نے شرفات کے درجات کیوں اور کیسے مختص کئے اور کسی خاص درجہ پر شرف کیوں رکھا گیا۔یہ سب باتیں للی کی کتاب DOCTRAIN OF HORRAY ASTROLOGY میں موجود ہیں۔اسی کتاب سے ایک اقتباس للی کا درج کرتا ہوں۔

A PLANET IS EXALTED WHEN PLANET APROCH TO SPECIFIC DIGNITY . MUST OBSERVE MOON POSITION FROM EXALTED PLANET .MOON MUST BE POSITIVE A WEXING MOON IS BEST .IF EXALTED PLANET HAVE NAGETIVE ASPECT OF MOON THEN TALISMAN MAY NOT WORKING PROPERLY.FAST MOON ARE DEBILATED MOON BED IN HORRAY ASTROLOGY.ANY DEBILATED PLANET CREAT NAGITIVE ASPECT OR CONJECTION TO EXALTED PLANET MUST BE CONSIDER TO OBSERVE THE DIGNITY OF EXALTED PLANET MAY DAMEGE. CONJECTION OF TWO DIFRENT NATURE BODIES MUST OBSERVE SPECIALY IN EXALITATION MAY SOME CONDITION ,S EXALETATION MAY BE CANCELED IN SOME CONDITION,S TO CONJOIN OF NAGETIVE BODIES.

ستارہ زائچہ میں اپنے شرفی درجہ پر پہنچ کر شرف یافتہ ہوتا ہے۔قمر کی حرکت کو شرف یافتہ ستارے سے لازمی نگاہ میں رکھنا چاہئے۔قمر کی مثبت نگاہ ہو اور قمر زائد النور ہونا چاہئے۔اگر قمر شرفی ستارے سے منفی نگاہ رکھے گا تو طلسم یا نقوش کی کارکردگی متاثر ہوگی۔قمر کی تیز رفتاری (جب قمر در عقرب ہو یا قمر نحوست میں ہو تو

قمر کی رفتار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔) یا کمزور ہبوط یافتہ قمر موزوں نہیں ہوتے۔اگر کوئی منفی یا ہبوط یافتہ ستارہ شرف یافتہ کے ساتھ منفی نگاہ رکھتا ہو تو یہ مناسب نہیں ہوتا۔اور اگر شرف یافتہ ستارے کے ساتھ کوئی ستارہ منفی قران کر رہا ہو تو شرف یافتہ ستارے کو نگاہ میں رکھیں اس سے شرف کی قوت متاثر ہوسکتی ہے۔دو مخالف مزاج ستاروں کا قران ہو اور اگر ایسا شرف یافتہ ستاروں میں ہو تو اس صورت میں شرف کی قوت ختم ہوسکتی ہیں۔

غور کریں اور للی کی کتاب کا مطالعہ آپ انٹرنیٹ پر بھی کر سکتے ہیں۔بلکہ باقاعدہ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔اور بقول جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب آپکے والد محترم کے نقوش بنانے کا کل فلسفہ horray astrology میں زیادہ تفصیل سے موجود ہے۔کیا کہیں گے اگر یہ الفاظ للی کی کتاب میں آپکو مل جائیں۔ مگر افسوس آپ کچھ نہیں کریں گے۔اس لئے کہ آپ علم کے بجائے اپنا نام اور کام بنانا چاہتے ہیں۔

رہی بات نئے قمری چاند کی اور پورے ماہ یا سال کا چکر نئے قمری چکر سے ابتدا کرنے کی تو جان لیں یہ نیرین اعظم ہیں۔شمس وقمر اور کل علم نجوم شمس کے مدار کا محتاج ہے کسی بھی ستارے کی گردش کا تعین شمس کی مرکز سے دوری اور قربت کا مظہر ہوتا ہے خمسہ متحیرہ سیارگان یوں ہی نہیں شمس سے دور ہونے پر رجعت میں آجاتے۔ان میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔آپ عقل استعمال کریں۔

یہ اس بات کی دلیل بھی ہے کہ ستاروں کو عرج وزوال اور طلوع وغروب ہوتا ہے۔ حکیم غلام قادر صاحب کی کتاب میں لکھے گئے جملے کا کوئی تکنیکی جواب ہے آپ کے پاس۔؟نہیں ہے اور ہو بھی نہیں سکتا۔اس لئے کہ شرف زحل بنانے کے لئے اس بات کو بطور دلیل پیش کیا ہے اور اپنی گواہی کو کیوں رد کرنے لگے آپ؟اس بات کی دلیل بھی للی کی کتاب DOCTRAIN OF HORRAY ASTROLOGY للی لکھتا ہے۔طوع اور غروب سیارگان کا فلسفہ علم نجوم میں نہایت سادہ ہے کوئی بھی ستارہ شمس سے قران کرتا ہوا غروب ہوجاتا ہے اور غروب ستارے کی قوت صفر ہوتی ہے قمر کو 22 دقیقہ پر cazeme moon کہا جاتا ہے یہاں قمر fortuinate یعنی بہتر یا بار آور ثابت ہوتا ہے۔لیکن دیگر سیارگان اپنے درجات کے بعد طلوع ہوتے ہیں اور طلوع سیارگان کی ابتدائی عمر ناقص ہوتی ہے۔میں شمس وزہرہ اور زحل کے غروب نا ہونے کے فلسفہ کو نہیں مانتا کیوں کہ یہ علم نجوم اور فلکیات کے فلسفہ کے خلاف بات ہے ہر ستارے کو غروب اور طلوع کی منازل سے گذرنا ہوتا ہے۔تو زحل اور زہرہ کو اس سے استثناء کیوں؟

للی نے اس سے آگے قرانات کے باب میں لکھا۔قران کسی دو ستاروں کے ایک درجہ پر اجتماع کو کہتے ہیں۔قران تین اقسام کے ہوتے ہیں سعد ستاروں کا سعد ستارے سے قران۔۲۔نحس ستاروں کا نحس ستارے سے قران۔۳۔اور سعد ستاروں کا نحس ستاروں سے قران ان قرانات کا تفصیلی مطالعہ بھی آپکو اس کتاب میں مل جائیگا۔آگے للی نے combust stars کے بارے میں ۔س۔ ہے اور ستاروں کی تفصیلی درجہ بندی کو اور درجات کو واضع کیا ہے۔اور پھر تحت الشعاع سیارگان کے اثرات پر بھی تفصیلی بحث کی ہے۔جداگانہ طور پر رجعت یافتہ تحت الشعاع سیارگان اور غیر رجعت یافتہ تحت الشعاع سیارگان پر الگ بحث کی ہے

آپ لوگ عقل کو استعمال نہیں کرنا چاہتے یا جانتے بوجھتے آنکھیں بند کئے بیٹھے ہیں اگر آپ ہمیں سوچنے اور سمجھنے کی تعلیم دیتے ہیں تو آپ کو یہ واضع کرنا چاہئے کہ حکیم غلام قادر کی اس بات میں کتنا دم ہے۔جبکہ عالمی پائے کے منجمین اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ اس دور میں سوسالہ پرانی بات کو تسلیم کرتے ہیں جسکا کوئی سر پیر نہیں ہے اور مراۃ النجوم میں غلام قادر صاحب نے اسکی کوئی قابل قبول وجہ لکھنا بھی گوارہ نہیں کی۔ sui tompkin کی کتاب aspect of astrology اور kk.pathak کی کتاب conjection of planet میں قرانات پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔پڑھیے اور پھر مجھے دعوت دیجئے گا کہ میں آپکی بے سروپا بات کو سر تسلیم خم کرلوں۔اور اگر واقعی آپ نے مطالعہ کرلیا تو یقین ہے کہ آپ اپنے دعویٰ سے دست بردار ہوجائیں گے۔

رہا مسئلہ آپ کی ذات کا آپکی تحقیق اور آپ کی طرف سے دئے گئے حوالہ جات کا تو میں اسے۔ایک مثال سے تشبیہ دونگا۔سیانے کہتے ہیں ساون کے اندھے کو ہرا ہرا نظر آتا ہے۔تو ایسا ہی کچھ آپکے ساتھ بھی ہوا ہے اور آپ نے بھی ہری ہری باتیں نکال کر سامنے لا رکھی ہیں جن کا کوئی سر پیر بھی نہیں ہے اور نا ہی وہ زحل اور شمس کے قران سے منسلک ہیں اور نا ہی ان سب باتوں سے شمس اور زحل کے قران

میں شرف کی سعادتیں حاصل کیے جانے کے بارے میں کوئی واضع دلیل موجود ہے۔ دلیلیں اور قواعد تو آپکول ہی نہیں سکے اور ممکن ہے کہ ملے ہوں تو آپ نے لینا گوارا ہی نہیں کیے۔

آسٹرولوجی میگزین کا حوالہ آپ نے دیا ہے لیکن اس میں کوئی مدلل بات نہیں ہے۔ اس میں جتنی باتیں ہیں، میں ان کا مدلل جواب آپ کو دے چکا ہوں اور ذیل میں اور بھی ء آسٹرولوجرز کا بیان آپکو دیتا ہوں جو شرف زحل کی مثبت قوتوں کے حامی نہیں ہیں۔

Free web pages created using the webpage creation facilities of Webspawner.

Posted: Thu Aug 06, 2009 5:29 pm Post subject: Combustion vs Essential Dignity?

Is a planet with essential dignity (esp its own sign or exaltation) weakened by combustion or is it immune? This question may seem a bit theoretical but its actually very practical and relevant to many horary judgements. Traditional astrology tells us a planet combust the Sun is in one of the most debilitated conditions it can be. Bonatti suggests this is a consideration before judgement. In visual terms a combust planet (or one under the beams) is literally invisible in the sky. Its power is taken away by the Sun.

http://www.skyscript.co.uk/forums/viewtopic.php?p=58172&sid=8d81f103eaf50210a7207e5f282743a6

جے مہتا کا یہ بیان دیئے گئے ویب سائٹ کے ایڈریس پر پڑھیں۔ جے مہتا کا ویب سائیڈ پر یہ بیان اپنی آنکھوں سے پڑھیں اور دیکھیں کہ bonatti کو انہوں نے کوڈ کیا ہے اور واضع الفاظ میں شمس و زحل کی تحت الشعاع کی نظرات کو بیان کیا ہے کوئی لفظ یہاں سے وہاں نہیں ہے ویب سائیڈ کا ایڈریس موجود ہے خود بھی پڑھیں اور انگریزی کمزور ہو تو کسی پڑھے لکھے سے پڑھوائیں۔

The transit of Saturn over planets, particularly the planets whose cycles are presently running, delays the results likely to be exhibited by them, sometimes nearly beyond toleration. The transit of malefics (the Sun, Mars, Rahu and Ketu) over natal Saturn is decidedly a time of great suffering, if it is his sub cycle. It would be erroneous to judge transits without reference to the dasa (planetary cycle) and bhukti (sub cycle) in operation.

http://www.vedicastrology.com/articles/articlemagsaturn.htm

ویدک آسٹرولوجی کی اس ویب سائیڈ کو بھی دیکھیں لازماً اگر ٹرانزٹ زائچہ میں شمس زحل کے ساتھ آجائے تو جو کہ نحس ہے تو مشکلات اور پریشانیاں پیدا کرتا ہے۔ کیا یہ بیان واضع نہیں ہے کیا یہ اس بات کی دلیل نہیں دیتا کہ زحل کا شمس سے قران ٹرانزٹ زائچہ میں بھی مستعمل نہیں ہے۔

When a planet becomes combust, it becomes weak by combustion and thus it becomes unable to protect its significances fully and produce proper results unlike a planet which is not combust and is capable of producing proper results. So the study of combust planets becomes very important in order to make predictions about the significances ruled by these planets in different horoscopes. Combust planets need to be strengthened in order to get proper results for the significances ruled by them. But strengthening the combust planets is not a simple task and takes expertise. The job is comparatively easy when the combust planet in a horoscope is working positively. In case of positive combust planets in a horoscope,

is termed as combust. in your case though saturn is exalted in libra but due to its close proximity to sun, it is combust and is not capable of deliver goods a an exalted planet.
Rameesh: http://answers.yahoo.com
/question/index?qid=20110722115503AAFAuHu

یاہو کی ویب سائیڈ پر ایک گروپ میں یہ سوال اٹھایا گیا کہ تحت الشعاع ستارہ شرف یافتہ ہو کر مطلوبہ نتائج کا حصول کیوں نہیں دیتا اس پیرایہ کو بھی پڑھیں اور اپنی عقل کو دوبارہ سمجھائیں کے باز آجائے اور حقیقی طریقہ کار کو اپنائے۔

When a planet comes closer to sun, it would set and rise along with sun and hence are lusterless. Such a position is called combustion. Combustion is caused due to certain longitudinal distances from Sun and it is necessary that both Sun and the combust planet be in the same sign. Combustion is deemed to be bad at it would rob away the effects of the planet. The combustion distance varies from planet to planet. Mars, Mercury, Jupiter, Venus and Saturn come at distance of 17°, 14° (12° when retrograde), 11°, 10° (8° when retrograde) and 15°on either side of Sun, they are subjected to combustion
http://www.astrovidya.com/combustion.html

اور آخر میں آسٹرو ودیا نامی یہ ویب سائیڈ اس کے حوالہ میں بھی پترہ موجود ہے آپ خود چیک کریں اور دوسرے قارئین بھی چیک کریں۔ پھر فیصلہ کریں کہ آپکا دیا جانے والا شرف زحل کتنی قوت کا حامل ہو سکتا ہے اور کسی کے خون پسینے کی کمائی کیسے رائیگاں کی جا رہی ہے۔

میرے پاس ایسے بیسویں جوابات حوالے موجود ہیں۔ آپکا رسالہ چھوٹا پڑ سکتا ہے میرے حوالے ختم نہیں ہونگے۔ صرف اختصار کے لئے کم سے کم حوالہ جات دے رہا ہوں۔ تا کہ واقعی علم کا بول بالا ہو اور ذاتیات کی حدیں قائم رہیں لیکن افسوس آپ نے براہ راست ذاتیات کو نشانہ بنایا اور کھلے عام دعوت دی کہ آپکے غلط

بقیہ صفحہ نمبر 31 پر

the best and the easiest remedy to strengthen these planets is to wear gemstones for the combust planets. Wearing gemstones for the positive combust planets provides them extra strength and they become capable of protecting their significances and producing proper results.

اس پیرائے کو بھی دیکھئے آسٹرولوجر پیڈت جی کی ویب سائیڈ کے ایڈریس کے ساتھ آپ نے تو ایک بھی ویب سائیڈ کا ایڈریس نہیں دیا میں یہاں آپکو ایسے بیسیوں حوالے اتے پتے کے ساتھ دے رہا ہوں۔ اس میں واضح اشارے موجود ہیں اور کھلے لفظوں میں تحت الشعاع سیارگان کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ کوئی تحت الشعاع ستارہ اپنی واقع نتیجہ اخذ نہیں کرتا جو کہ اصل میں ہونا چاہئے۔

But in case, a combust planet in a horoscope is working negative in that horoscope, it becomes comparatively difficult to strengthen that planet. In case of negative combust planets, gemstones can not be prescribed for these planets, as gemstones should not be worn for negative planets, even if such negative planets are combust. Strengthening negative combust planets with the help of gemstones can cause very bad results and thus use of gemstones should be
http://www.astrologerpanditji.com/page26.htm

یہ پیرایہ بھی پنڈت جی کی ویب سائیڈ کا ہے اور ایک لفظ کی تبدیلی اور تغیر کے بنا موجود ہے ویب سائیڈ چیک کریں اور آنکھیں کھول کر چیک کریں۔ کہ ویدک منجمین ایسی صورتحال میں جبکہ سیارگان تحت الشعاع ہوں تو کیا خیالات رکھتے ہیں۔ آپ نے تو علم ویدک کو بیان کر کے علم کے ساتھ بھی غلطی کی ہے۔

exalted planet is the strong and powerful whearas combust planets loses its strength. saturn is exalted in libra. if a planet is close to sun it is not visible and loses its shine. it

ثاقب ارسل جفر شرف زحل

از تحریر: منیر احمد میرانی قمر

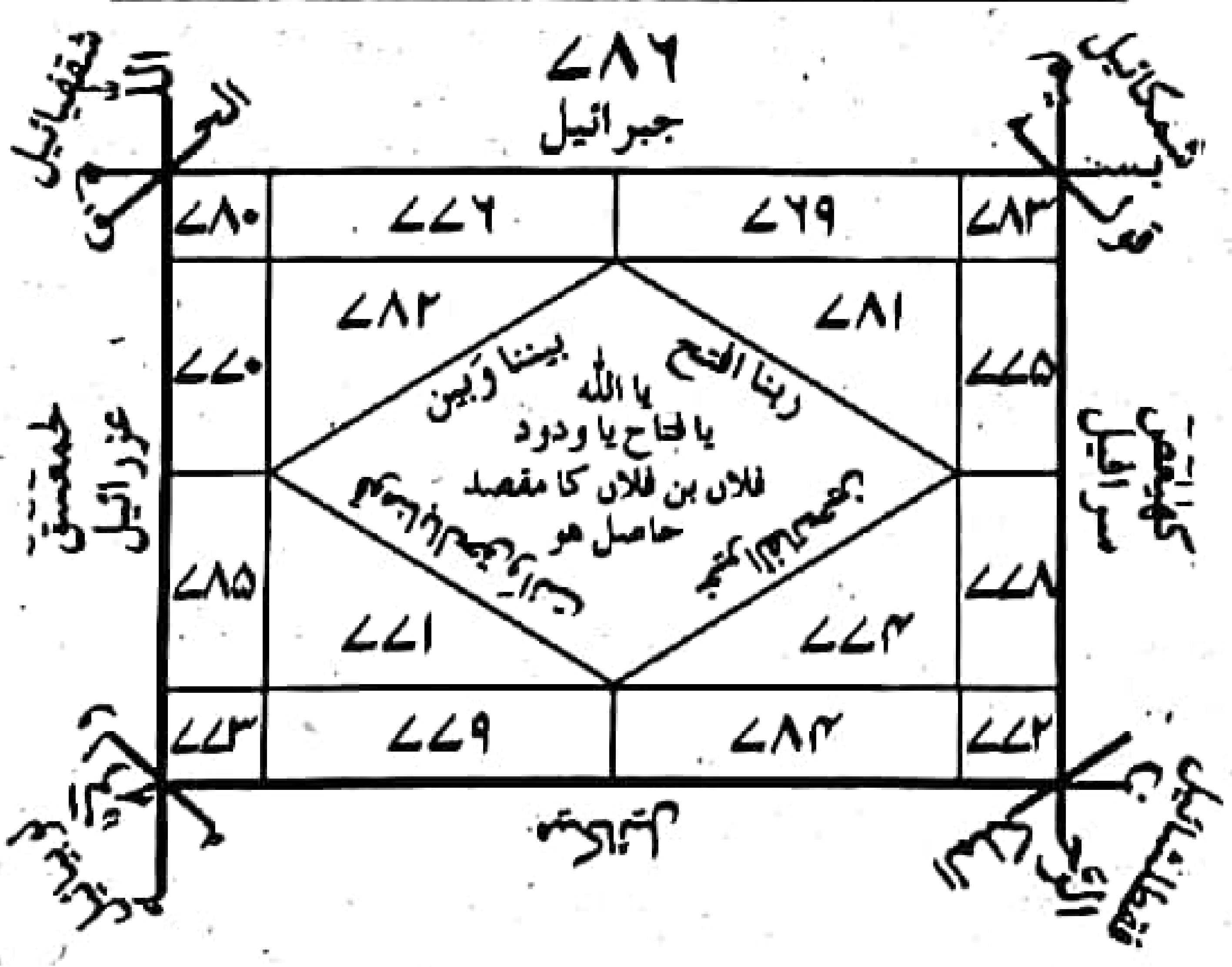
محترم قارئین کرام آپ کی خدمت میں شرف زحل کے موقع پر نصرت و فتح کے لیے ایک قرآنی عمل لوح کے ساتھ آپ کی نذر کر رہا ہوں، ضرور پسند آئے گا۔ اللہ جل جلالہٗ قرآن اور اہلبیتؑ کو مخلوق خدا کے لیے ہدایت و رہنمائی کا عظیم سرچشمہ بنا کر پیدا کیا ہے جو بھٹکا ہوا انسان اس کو تھام لےتو یقینی کامیابی پائے گا۔ مگر افسوس کے حضرت انسان نے اس امانت والی رسی کو چھوڑ کر تباہ و برباد ہوا جا رہا ہے۔ اس کے پاس آنے سے بھاگ رہا ہے۔ قرآن اور اہلبیتؑ سے محبت کرنا اس پر عمل کرنا کتنا بڑا ثواب بھی ملتا ہے اور اپنی مرادیں بھی پوری ہوتی ہیں۔ لاتعداد مشکلات کو حل اور حاجات روائی کے لیے بہت خوب ہیں۔ قرآن حکیم کی آیت میں سے ایک آیت کریمہ حاضر خدمت ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۔ (آیت 89، سورۃ اعراف)

جو فتح و نصرت، الیکشن، مقدمہ اگر کسی جگہ اس کا خوف مار گیا ہے تو وہ اپنے حق کو حاصل کرے گا۔ اس لوح اور آیت کی تلاوت کے توسل سے حل ہوگا۔ یا جس مرتبہ پر ہے وہ تبدیل نہ ہو یا عظمت و جلال اس کا قائم رہے تو بھی آرزو پوری ہوگی۔ جو بھی شخص الیکشن کا شوق رکھتا ہے، بار بار ہارتا ہے اس کے لیے تیر بہدف کی مانند ہے، بیڈلک بندہ لوح کو استعمال کرے گا۔ تو ہر قسم کی کامیابی پائے گا۔ اگر کوئی شخص یا آفیسر اپنے منصب سے معزول ہو جائے اور چاہتا ہو کہ بحال ہو جائے تو چاہیے کہ اس لوح مبارک کو جلدی شرف زحل اس وقت اپنے شرفی برج میزان میں ہے۔ عین درجہ شرف پر اس کے تحت الشعاع ہو جانے حقیقت زنجانی جنتری میں تحریر ہے۔ جو 30/29 سال کے بعد شرفی طاقت میں آیا ہے۔ یہ لوح شرف زحل میں تیار کروائے اور فائدہ حاصل کریں اس لوح سے فائدہ تب ہوگا۔ جس کی زیادہ سے زیادہ محمد و آل محمد سے محبت کرے گا اور درود شریف زیادہ پڑھے گا، اس کے لیے آب حیات کی طرح فائدہ دے گا۔ باوضو ہو کر کپڑوں پر عمدہ عطر لگا کر جال الغیب کو پشت پر رکھ کر مشک و زعفران سے پاک صاف کاغذ پر لکھیں۔ تین اعداد لوح مبارک ایک کو راست بازوں پر باندھو، ایک کو پیپل کے درخت میں لٹکا دو، ایک کو کسی جامع مسجد کے مینار سے باندھو تو زبردست فائدہ پائے گا اور حال لوح کو سامنے رکھ کر 21 بار درود شریف اول و آخر پڑھیں۔ بیچ میں آیت کریمہ 21 مرتبہ پڑھ کر مقصد کے لیے دعا کریں۔ اگر نہ کریں تو ادارہ آئینہ قسمت سے خصوصی لوح تیار کروائیں یا مجھ عاجز سے اجازت عام ہے مگر ایک شرط ہے جو بھی بندہ بانی ادارہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی، سیّد مصور علی شاہ زنجانی اور مجھ عاجز کے لیے دعائے خیر کرے گا تو کامیابی اس کا قدم چومے گی۔ لوح کی ترتیب بادی چال ہے۔ اعداد آیت 3108 میں سے 30 تفریق کریں، باقی کو چار پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہوا سے خانہ اول میں رکھ کر نقش کو چال کے مطابق پُر کریں۔

3108 - 30 = 769 خارج قسمت ہوا، خانہ اول میں رکھ کر ترتیب سے خانوں میں رکھیں۔ اگر ایک بچا تو خانہ 13 میں ایک اضافہ، 2 بچا تو 9 خانہ میں اضافہ، اگر 3 بچا تو خانہ 5 میں اضافہ کریں۔

	۷۸٦		چال بادی
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱٦	۳	٦	۹
۵	۱۰	۱۵	۴



29 سال بعد نحس ترین ستارہ کا سعد ترین وقت

اپنی بدقسمتی کو خوش قسمتی میں بدلنے، مشکلات، مصائب، پریشانیوں اور رکاوٹوں سے نجات کا سنہری موقع

از تحریر: لعل بخش قلندری، فیصل آباد

شرفِ زحل 2011ء میں انشاءاللہ

فرمانِ خداوندی ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم، و سخر لکم اللیل والنھار والشمس والقمر ط والنجوم مسخرات بامرہ ط ان فی ذلک لایت لقوم یعقلون o (سورۃ النحل، آیت نمبر 12)

ترجمہ: اور ہم نے تمہارے لیے رات اور دن، سورج اور چاند اور جملہ کواکب کو خاص احکام سرانجام دینے کا حکم دیا ہے، درحقیقت عقل مند لوگوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

موجودہ سائنس کے دور میں یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ ستاروں کے اثرات سے اہل عالم اور خود عالم موجودات اپنی اپنی حالت اور نوعیت پر متاثر ہوتے ہیں۔ زمانے کے انقلابات، سمندر کے مدو جزر، نباتات کی روئیدگی، موسموں کی تبدیلیاں، طوفانِ باد و باراں، تغیرات زمانہ، جنگ و امن، انسان وحیوان کا تغیر مزاجی وغیرہ سب امورات نظام عالم کواکب کے سعود و ہبوط پر منحصر ہیں۔

علم نجوم غیب کا علم نہیں ہے بلکہ یہ ایک حساب ہے۔ جس پر کائنات کی تقویم خود پروردگار عالم نے تیار کی ہے۔ اس حساب سے ہم آئندہ سے خبردار ہو کر اچھے وقتوں سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اور نحس اور ناموافق حالات کے لیے صحیح تدابیر اختیار کر کے بہتر طور پر زندگی گزار سکتے ہیں۔

ستارہ زحل نظام شمسی کا دوسرا بڑا سیارہ ہے۔ یہ سورج کے گرد 29 سال میں ایک گردش پوری کرتا ہے۔ اس کے گرد کچھ حلقے ہیں اور اس کے 9 چاند ہیں۔ زحل رکاوٹ، دیری، پابندی اور خوف لانے والا سیارہ ہے۔ زحل ہر شخص کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر میں آ کر ½7 (ساڑھے سات) سال کا ناقص دور دیتا ہے۔ یعنی طالع میں آنے سے اڑھائی سال پہلے ہی اس کی نحوست شروع ہو جاتی ہے، ہندو اس کو ساڑھ ستی کہتے ہیں۔

زندگی میں زحل کی نحوست کا یہ دور عموماً تین یا چار بار آتا ہے، اس کے ایک دور کا عرصہ تقریباً تیس سال کا ہوتا ہے۔

(i) پہلی بار اس کے دور میں نامعلوم سا خوف و فکر رہتا ہے۔

(ii) دوسرے دور میں مصیبت زدہ حالات گزرنے کے بعد اہم تبدیلیاں واقع ہو جاتی ہیں۔

(iii) تیسری بار اس کا دور آئے تو زندگی کے وجود کو ہی خطرے میں ڈال دیتا ہے۔

(iv) چوتھی بار اس کے دور کو کوئی طویل عمر والا ہی پا سکتا ہے، چوتھا دور تقریباً نقصان نہیں دیتا۔

پیدائش کے وقت جس گھر میں قمر ہو، اس سے چوتھے یا آٹھویں میں زحل آ جائے تو اس کو زحل کی نحوست کا اڑھائی برس کا دور آ گھیرتا ہے۔ ہندو اس کو اڈھیا کہتے ہیں۔ اس عرصہ میں خوف، تہمت، نزدیکی رشتہ داروں سے بگاڑ، اولاد کا فکر اور جسمانی تکالیف کا ڈر رہتا ہے۔

شرف زحل کے موقع پر جماعت کی دشمنی یا دو شخصوں کی دشمنی کو محبت میں

بدلنے کے لیے، زمین، نکاح، ملازمت جانے کا خطرہ ہو تو اس کو روک دینے کے لیے جائیداد جس کی قسمت میں نہ ہو اس کو صاحب اولاد جائیداد بنا دینے کے لیے، قوم پر سرفرازی پانے کے لیے، دشمنوں پر فتح پانے کے لیے، خلقت میں ناموری پانے کے لیے اور ناقابل شکست ہستی بننے کے لیے الواح تیار کی جاتی ہیں۔

زحل کی متعلقہ دھات سکہ (سیسہ) ہے۔ شرف زحل کے موقع پر طلسم زحل، خاتم زحل اور الواح زحل بنوا کر پاس رکھنا بہت بہت فائدہ مند ہوگا۔

زحل کے ناقص اثرات کو دور کرنے کے لیے:

(i) توفیق ہو تو نیلم کا نگینہ انگشتری میں لگوا کر پہنیں۔

(ii) اپنے پیدا ہونے کے دن کے بعد ہفتہ کے روز اور اس کے بعد ہر ماہ کسی بھی ہفتہ کے دن زحل کا صدقہ دیا کریں۔ زحل کے صدقات میں کالے ماش، کالے چنے، کالے تل، سورج مکھی کے بیج، لوہے کا برتن، کالا کپڑا، تیل میں پکا ہوا کھانا، کسی محتاج فقیر کو دے دیا کریں یا تیل لے کر پانی میں ملا کر پیپل کے پودے کو روزانہ تیل ملا پانی دیا کریں۔ ان اشیاء میں سے کوئی ایک چیز دینی چاہیے۔ کبھی کچھ، کبھی کچھ اس سے بھی زحل کے نحس اثرات سے تحفظ ملتا ہے۔

(iii) تیسرا اور سب سے بہتر طریقہ اور زحل کے نحس اثرات کا مستقل توڑ زحل کا طلسم، زحل کا خاتم اور زحل کی لوح (لوحِ استحکام) یا نقش بنوا کر پاس رکھنا نیک ہے۔ نقش گلے میں پہننے کے بعد کوئی ایک چیز صدقہ دیا کریں۔

خاتم زحل

یا فتاح یا رزاق

طلسم زحل

ابونوح کسفیائیل میمون سیاف الصحابی

طلع مظلم سمعاوہ

بقیہ: شرفِ زحل حقائق اور ذاتیات

اور مبہم موقف کو قبول کیا جائے اور تائید کی جائے۔ باسط اور حئی بھائی آپ نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا جسے آپ خاموشی کہتے ہیں وہ خاموشی نہیں تھی کچھ اور ہی تھی۔

آپکو آخر میں مشہور زمانہ کتاب غیۃ الحکیم کے ترجمہ کار کرسٹوفر ورناکس کی ذاتی ای میل بھی دے رہا ہوں اس email میں کرسٹوفر ورنوکس نے للی کو ہی کوڈ کیا ہے

Dear Raza

Actually it looks like Saturn is combust from around October 4-24, 2011. Since being combust means being within 8.5 degrees of the Sun.

Lilly, CA p 113

http://www.renaissanceastrology.com/aspects.html#X

Christopher Warnock
Renaissance Astrology & Astrological Magic

ان دی ہوئی ویب سائٹس پر للی کے حوالوں کو ہی کوڈ کیا گیا ہے۔ ایکشن آسٹرولوجی میں فی الزمانہ اس سے مستند حوالہ کوئی نہیں ہے اور دیگر حوالہ جات کو بھی سمجھئے گا۔ آپکو معلوم ہو جائے گا کہ میرا موقف صرف تشہیر یا سستی شہرت نہیں تھا، علم کا بول بالا کرنا تھا اور علم کا بول بالا کرنے میں میں اپنا کردار ادا کرتا رہوں گا، مجھے مخالفت کی پرواہ نہیں ہے نہ تھی اور نہ ہوگی۔ بقول اقبال؎

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے

Website

http://www.renaissanceastrology.com/blog
http://renaissance-astrology.blogspot.com/

Discussion Group

http://groups.yahoo.com/group/Spiritus_Mundi/

لب لباب اس ساری تحریر کا سامنے ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ نجوم سے واقف فرد ان حوالوں کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے اور حقیقت کا ادراک کر سکتا ہے۔ پھر بھی اگر کوئی نا سمجھنا چاہے تو میں کسی کو صراط مستقیم نہیں دکھا سکتا۔ تاہم اپنا علمی فرض ضرور پورا کر رہا ہوں تا کہ کل آپ یا کوئی اور فرد اپنے فرسودہ نظریات کو سامنے رکھ کر حمایت کا یا تسلیم کرنے کا دعویٰ نا کر سکے۔



لوحِ زحل نقش کی چال:

لوح کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ سیسے کی ایک تختی بنا لیں، وقت سے پہلے اتنی ہو کہ جس پر لوح کندہ کی جا سکے۔ اب کندہ کرنے سے پہلے شرف زحل کا زف پیپر ورک بہت محنت کا کام ہے۔ شرف زحل کا عرصہ شروع ہو جائے تو زحل کی ساعت میں سیسے کی تختی پر یہ لوح کندہ کی جائے گی۔

(1) نصر من اللّٰہ و فتح قریب (1302)۔ (2) انا فتحنالك فتحا مبینا (1233)۔ (3) ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق و انت خیر الفاتحین (3109)۔

ان تینوں فتوحات والے آیات کے اعداد جمع کریں جو کہ 5644 بنتے ہیں۔ ان اعداد کا نقش مسبع یعنی ہفت در ہفت پُر کریں۔ عدد سات کو ماہرین نقوش کامل گنتے ہیں۔ اس میں عجیب خواص و عجائبات ہیں۔ مثلاً سات زمین، سات آسمان، سات ستارے، سات سمندر، سات رنگ، سات دن، سات طبقات، قرآن کی منزلیں سات، اعضاء اسلام میں داخل ہونے کے لیے کلمہ طیبہ کے ساتھ الفاظ لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ شب قدر رمضان کے آخری عشرہ میں ساتویں رات۔

میزان 5644−168=5476÷7=782 باقی 2 اضافی خانہ نمبر 36 میں ہوگا۔ نقش 7×7 کی یہ ہے چال۔

۹	۱۷	۴۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۶	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۳۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

اب نقش پُر ہونے کے بعد خاص کر نقش جس مقصد کے لیے بنایا جا رہا ہے اس کے الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ پھر ان حروف کو حروف صوامت کے ساتھ امتزاج دیں۔ امتزاج کے بعد ان حروف کے کلمات کو بنا کر لوح کے حاشیہ کناروں پر چاروں طرف لکھیں، حروف صوامت یہ ہیں: **ا ح د ر س ص ط ع ك ل م و ه**۔ اس میں مخالفین کے نام یا جس مقصد کے لیے خاص کر نقش بنانا ہے اس کے الفاظ کو مختصراً لکھ کر حروف تبدیل کر کے صوامت کے ساتھ بنا کر نقش کے اطراف میں لکھنا ہے۔ بس آپ کا نقش تیار ہے۔

اب یہ لوح اپنے پاس رکھیں، مخالف ناکام و نامراد اور سازشوں میں خود گرفتار ہو کر نادم ہوں گے۔ لوگ، عوام، ووٹرز، ممبرز، خریدار، گاہک و ہجوم رہے گا۔ تسخیر سلطنت و فتوحات، استحکام، نحوست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہو گی، نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کے لیے لوح بے انتہا مؤثر ثابت ہو گی، تسلط بر خلق اور استحکام کے لیے کہ تنزلی نہ ہو، حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام دیتا ہے، تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لیے خوشحالی رہے، خلقت میں ناموری و حصول مرتبہ، بزرگی، الیکشن میں کامیابی کے خواہاں ہوں۔ یہ عمل ان کاروباری لوگوں کو بھی کام دے گا جن کی بڑی بڑی فرمیں یا کارخانے ہیں اور بہت خلقت ان کے ماتحت ہو، دنیا ماتحتی پر مجبور رہے گی، عہدہ برقرار، ترقی کے دروازے کھل جائیں۔ اس کے اثرات لوح پاس رکھنے سے ہی آپ کو اندازہ ہو گا۔ مثلاً ہم نے لوح تیار کرنی ہے ہر کام میں فتوحات اور تحفظ غالبہ ہو، عبارت یہ ہوگی:

بستم زبان کل مخلوق نامعلوم فی حق و غرض نظر بن جمیله۔

طلسم یہ بنے: ابح، دترم، سزصب، طاعن، ککلل، مموخ، هلاو، حقدم، رعسل، صوطم، عوکن، لامم، وعهل، اوحم، دفری، سحصق، طوعغ، کرلض، منوظ، هراب، حندرج، رمسی، صلطه۔

جو لوح کے اردگرد لکھے جائیں گے۔

شرفِ زحل کی لوح کا سامنے کا رخ

ابحس، دترم، سزصب، ککلل، مموخ

یا فتاح — شمکائیل | ۷۸۶ — جبرائیل | یا رزاق — شفقیائیل

۷۹۰	۷۹۸	۸۰۶	۸۱۴	۸۲۳	۸۳۱۱	۷۸۲
۸۰۷	۸۱۵	۸۲۴	۸۲۵	۷۸۳	۷۹۱	۷۹۹
۸۱۸	۸۲۶	۷۸۴	۷۹۲	۸۰۰	۸۰۸	۸۱۶
۷۸۵	۷۹۳	۸۰۱	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۹	۸۲۷
۸۰۲	۸۰۳	۸۱۱	۸۲۰	۸۲۸	۷۸۶	۷۹۴
۸۱۲	۸۲۱	۸۲۹	۷۸۷	۷۹۵	۷۹۶	۸۰۴
۸۳۰	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۷	۸۰۵	۸۱۳	۸۲۲

لوہائیل | میکائیل | لقطلشائیل

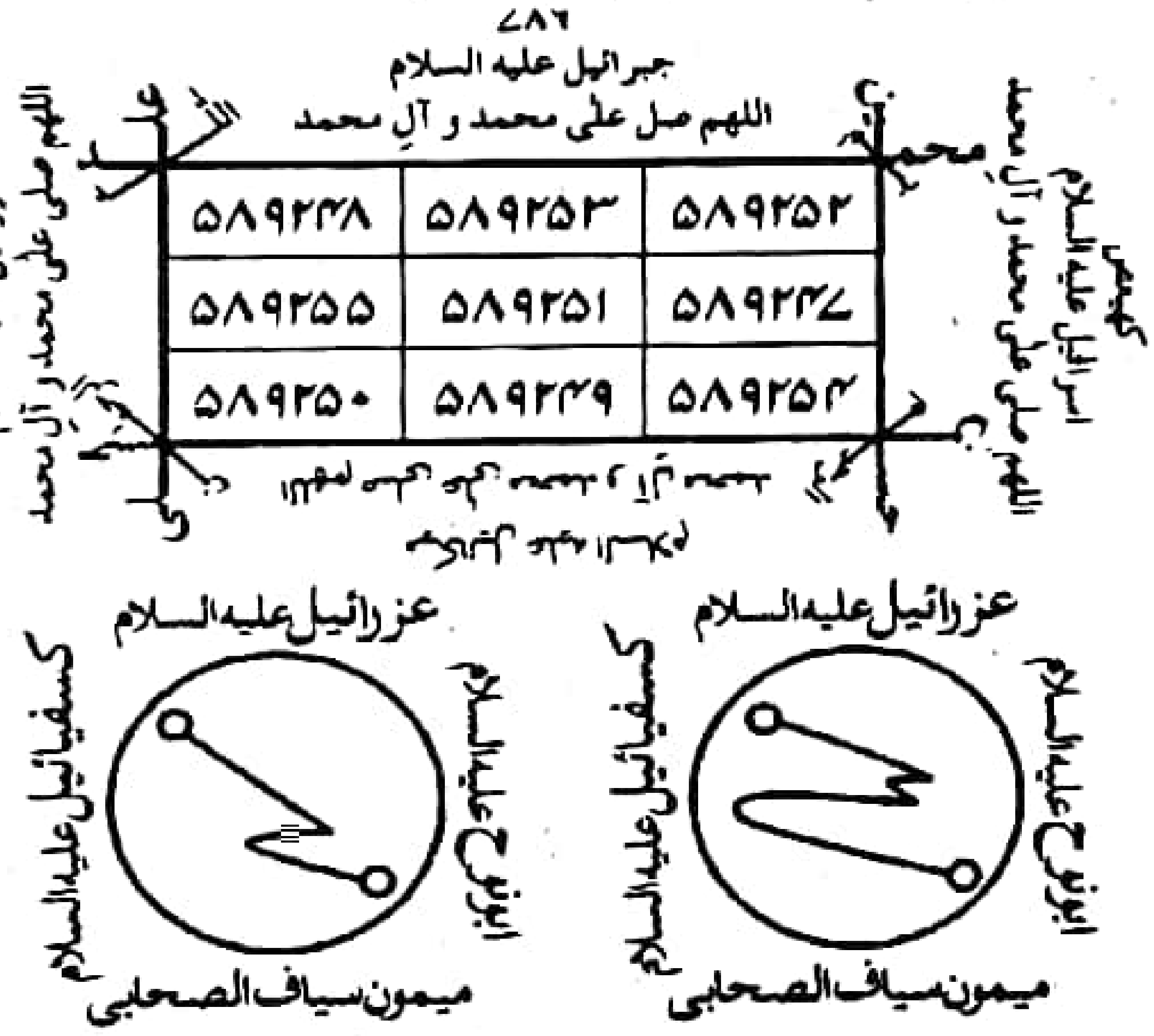
(دائیں جانب) منوظ، هراب، حندرج، رمسی، صلطه — کھیعص، اسرافیل
(بائیں جانب) هلاو، حقدم، رعسل، صوطم، عوکن، لامم — حمعسق، کسفیائیل، عزرائیل



لوحِ زحل برائے چھٹکارہ ساڑھ ستی

از تحریر: سید معظم علی شاہ لاہور

تمام غلامانِ محمدؐ و آلِ محمد سلام اللہ کو میری طرف سے تحفہ یا علیؑ مدد شرف زحل کی مبارک ہو۔ مولا کریم نے ہمیں 29 سال بعد اس مبارک وقت سے فیض حاصل کرنے کا موقع دیا۔ سیّد ہونے کے ناطے یہ میرا اخلاقی و مذہبی فرض بھی ہے کہ میں اپنے پاک رسولؐ کی امت کو قیمتی تحفہ دوں، سو اس لیے میں نے ایسی لوح زحل پیش کی جس کی عزت و عظمت سے ساڑھ ستی کی مکمل نحوستوں سے چھٹکارہ ملے گا۔ آپ اس لوح پاک کو کسی بھی دھات پر یا کاغذ پر عین شرفی لمحات میں لکھ سکتے ہیں۔ آپ کے دکھ درد ختم ہوں گے، معاشرے میں عزت و مقام ملے گا، خصوصی طور پر یہ لوح ان لوگوں کے لیے آب آیات ہے جو مقدمے بازی میں گرفتار ہیں یا جن کو کسی ظالم سے جان و مال و عزت کا خطرہ ہے، گھریلو جھگڑے، کاروبار کا ختم ہو جانا، پیسہ ہوتے ہوئے بھی بے برکتی ہونا، اپنوں کا پرایا پن ہر طرف سے نفرت ملنا۔ غرض کہ مکمل ساڑھ ستی کے لیے یہ لوح زہر قاتل کا کام دے گی، کیونکہ اس لوح میں ہم نے جن طاقتوں سے کام لیا۔ وہ عزت مآب طاقتیں یہ ہیں نادِ علی مکمل تکسیر جفری کے ساتھ سورۃ یٰسین یا سورۃ والشمس سورۃ الرحمٰن کو بھی تکسیر جفری کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انبیاء کرام کے اسمائے پاک کی بھی تکسیر جفری کی اور اس کے بعد آٹھ اسم معبود مرحل تکسیر جفری سے گزرے تب جا کر کہیں یہ لوح مقدس وجود میں آئی۔ یہ لوح جس گھر میں ہوگی تمام افراد پر کرم ہونا شروع ہوگا، جس دکان فیکٹری کارخانے میں یہ لوح پاک رکھی جائے، وہاں پر جتنے بھی افراد کام کرتے ہوں گے یا موجود ہوں گے ان پر کرم ہونا شروع ہو جائے گا۔ اس مقدس لوح سے فیض لینے کا طریقہ یہ ہے۔ لوح پاک لکھنے کے بعد مسلسل 41 دن بلا ناغہ لوح پاک کو سامنے رکھ کر سورۃ یٰسین ایک بار، سورۃ الرحمٰن دو بار، سورۃ الشمس 3 بار، نادِ علیؑ 92 مرتبہ اور درود پاک کوئی سا بھی 110 مرتبہ پڑھ کر لوحِ کے اوپر دم کر دیں، اب عمل مکمل ہوا۔



٥٨٩٢٤٨	٥٨٩٢٥٣	٥٨٩٢٥٢
٥٨٩٢٥٥	٥٨٩٢٥١	٥٨٩٢٤٧
٥٨٩٢٥٠	٥٨٩٢٤٩	٥٨٩٢٥٤



ایک دن کا عمل ہمزاد + چیلنج

از تحریر: محمد طیب سیالکوٹ

پاکستان کے عاملو، جفار و خود کو ماہر عملیات کہنے والوں کو مولا علیؑ کے اس ادنیٰ غلام کا چیلنج ہے، طاقت رکھتے ہو تو اس سے آسان عمل ہمزاد لا کر دکھاؤ، ورنہ لوگوں کو بیوقوف بنانا چھوڑ دو اور حسد کرنا چھوڑ دو۔

عمل : منیٰ میں جو کنکریاں شیطان کو ماری جاتی ہیں، وہ 100 عدد حاصل کریں اور چاند کی 14 تاریخ کو رات کے وقت اپنے سایے پر ایک ایک کنکری ماریں۔ عبارت عمل کوئی نہیں ہے۔ بس اپنا نام، والدہ کا نام لے کر کنکری سایے پر ماریں۔ مثلاً (نوید بن آمنہ حاضر شود) جب 100 کنکری پوری ہوگی تو ہمزاد حاضر ہو جائے گا، معاہدہ اس طرح کا کریں جس سے آپ کو کوئی مشکل نہ ہو، ہمزاد دنیا کا ہر کام کر سکتا ہے مگر کل قیامت کے دن اس کا حساب بھی ہوگا، اس لیے کوئی طاقت کا غلط استعمال نہ کرے۔ عمل کی اجازت لے لیں۔

نوٹ : میرے پاس 500 کنکریاں موجود ہیں جس کسی نے عمل کرنا ہو وہ مجھ سے کنکریاں حاصل کر سکتا ہے۔



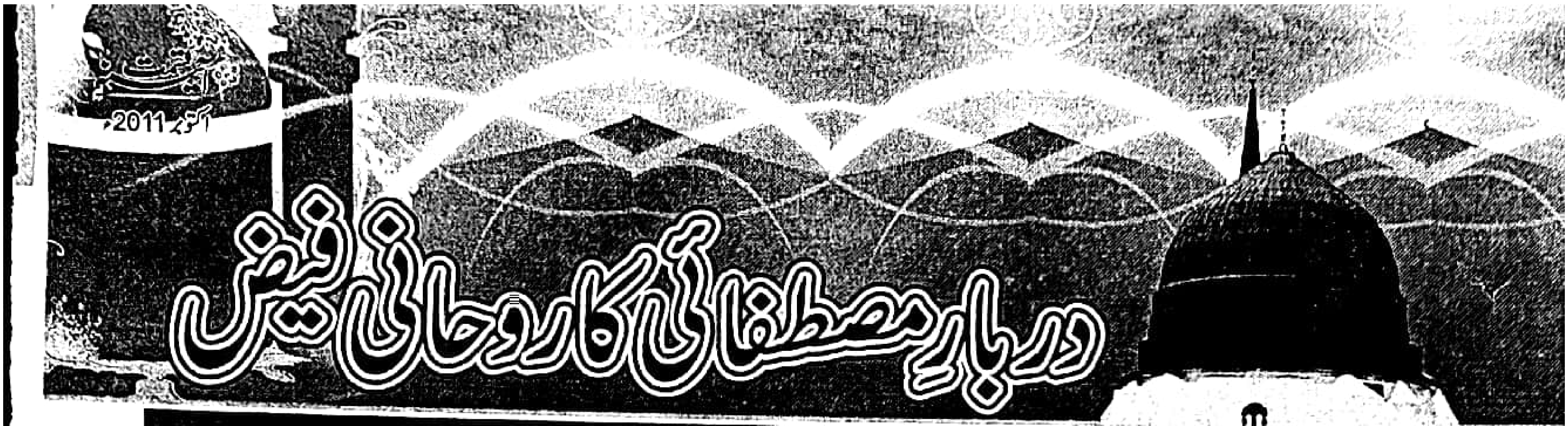
پرائز بانڈ کا عمل

یہ عمل آئینہ قسمت کے قارئین کے لیے ایک خاص تحفہ ہے۔ خاص طور پر اُن لوگوں کے لیے جو گلہ کرتے ہیں کہ ہمارا کبھی نمبر نہیں لگا۔ عمل کریں، انشاء اللہ کامیابی ہی ملے گی۔

عبارت: حسبھلو بدوح بدوخ اجب ہیوش بحق یا بدوح

طریقہ : اوپر دی گئی عبارت کو کسی پھل دار درخت کے پتے پر لکھ کر رات کو تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ پہلی رات ہی نمبر مل جائے اور مزید یہ عمل ایک ماہ میں ایک بار ہی ہوگا۔

نوٹ: عمل کی اجازت اور مزید معلومات مجھ سے لے لیں۔



نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ اکتوبر 2011ء

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' مثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2011ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَة اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّةٍ وَ انۡظُرُوۡ نِیۡ بِنَظۡرَة یَا رُقَبَاء یَا نُقَبَاء یَا نُجَبَاء یَا اَبۡدَال یَا اَوۡتَاد یَا قُطۡب یَا غَوۡث اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَةِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَ صۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع مریخ مشتری: اس نحس نظر کی ابتداء یکم اکتوبر 23 بجکر 43 منٹ، مکمل نظر 3 اکتوبر 10 بجکر 20 منٹ اور خاتمہ نظر 4 اکتوبر 20 بجکر 54 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں پر عذاب یا اُن میں نفاق پیدا کرنے کے لیے ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو بھوج پتر اور کالی سیاہی سے لکھ کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

قران عطارد زحل: اس نحس نظر کی ابتداء 6 اکتوبر 11 بجکر 36 منٹ، مکمل نظر 7 اکتوبر 3 بجکر 2 منٹ اور خاتمہ نظر 7 اکتوبر 18 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں میں نفاق، اِن کی جگہ، گھر، کاروبار کو ویران و نقصان پہنچانا اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ لہب کے آٹھ خالی البطن نقش مسلسل 8 دن ساعت زحل میں سیاہ دھاگہ میں لپیٹ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

قران شمس زحل: اس سعد نظر کی ابتداء 12 اکتوبر 22 بجکر 32 منٹ، مکمل نظر 14 اکتوبر 2 بجکر 12 منٹ اور خاتمہ نظر 15 اکتوبر 5 بجکر 51 منٹ پر ہو گا۔ (جدید علم نجوم میں اس نظر کو سعد مانا گیا ہے، کیونکہ شمس اپنے قریب آنے والے ہر سیارے کو غروب کرکے اس کی سعادت کے برعکس نحوست پیدا کرتا ہے۔ اہل یورپ ریسرچ کے مطابق اس نظر کے اثرات کو محتاط رہنے کے ساتھ دوسروں کے ساتھ تعلقات کو سعد خیال کرتے ہیں)۔ دشمنوں کو زیر کرنے کے لیے سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو ساعت زحل میں لکھ کر ساعت زحل میں ہی احاطہ قبور میں دفنائیں، غیر شرعی کاموں کے لیے ہرگز نہ کریں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

مقابلہ زہرہ مشتری: اس نحس نظر کی ابتداء 14 اکتوبر 11 بجکر 21 منٹ، مکمل نظر 15 اکتوبر 4 بجکر 52 منٹ اور خاتمہ نظر 15 اکتوبر 22 بجکر 24 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز عشق و محبت میں نفاق پیدا کرنے کے لیے سورۃ مائدہ کے خالی البطن نقش سے ساعت زحل میں استفادہ حاصل کریں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

مقابلہ عطارد مشتری: اس نحس نظر کی ابتداء 17 اکتوبر 9 بجکر 36 منٹ، مکمل نظر 17 اکتوبر 23 بجکر 56 منٹ اور خاتمہ نظر 18 اکتوبر 14 بجکر 17 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو ضرر، نقصان پہنچانا یا اپنے دفاع کے لیے اگر ضروری ہو تو سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش بھوج پتر پر لکھ کر ساعت عطارد یا زحل میں احاطہ قبور میں دفن کریں، ناجائز ہرگز نہ کریں، ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تسدیس مریخ زحل: اس سعد نظر کی ابتداء 24 اکتوبر 6 بجکر 27 منٹ، مکمل نظر 26 اکتوبر 14 بجکر 37 منٹ اور خاتمہ نظر 28 اکتوبر 23 بجکر 28 منٹ پر

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

ہوگا۔ برائے ترقی ہر قسم، زراعت، ذاتی گھر کے حصول کے لیے سورۃ یٰسین کے خالی البطن نقش کولکھ کر باپرہیز پاس رکھیں، کسان حضرات پاس رکھنے کے علاوہ دیگر نقش لکھ کر پھلدار درخت سے بھی باندھیں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۹۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تربیع زہرہ مریخ: اس نحس نظر کی ابتداء 25 اکتوبر 16 بجکر 58 منٹ، مکمل نظر 27 اکتوبر 3 بجکر 22 منٹ اور خاتمہ نظر 28 اکتوبر 13 بجکر 37 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز مرد و زن کی محبت کے خاتمہ کے لیے سورۃ مائدہ کے دو خالی البطن نقش ساعت مریخ میں لکھ کر ایک احاطہ قبور کے ویران درخت اور دوسرا پرانی قبر میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۴۹۴۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴

تربیع عطارد مریخ: اس نحس وقت کی ابتداء 27 اکتوبر 17 بجکر 17 منٹ، مکمل نظر 28 اکتوبر 20 بجکر 9 منٹ اور خاتمہ نظر 29 اکتوبر 23 بجکر 20 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین میں جدائی، بندش یا کاروبار کے لیے ضروری ہو تو سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش بھوج پتر پر لکھ کر ساعت عطارد یا مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں، ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

مقابلہ شمس مشتری: اس نحس وقت کی ابتداء 28 اکتوبر 9 بجکر 32 منٹ، مکمل نظر 29 اکتوبر 6 بجکر 4 منٹ اور خاتمہ نظر 30 اکتوبر 3 بجکر 50 منٹ پر ہوگا۔ اپنے حاسدین، مخالفین کو منتشر کرنے کے لیے سورۃ لہب کا نقش اگر ضروری ہو تو کوری مٹی کی پلیٹ کو سیاہ قلم سے لکھ کر سفید کپڑے میں لپیٹ کر ساعت زحل میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

قران عطارد زہرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 29 اکتوبر 21 بجکر 55 منٹ اور خاتمہ نظر 15 نومبر 17 بجکر 36 منٹ پر ہوگا۔ الفت و محبت، حصول علم، موسیقی و آرٹ کے لیے نقش سورۃ یوسف بنا کر ان سے فیض حاصل کیا جا سکتا ہے۔ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔ دیگر درخت انار یا کسی پھلدار درخت سے دعا کر کے باندھیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد

رحمکاریہ جفر اوجِ عطارد

اس سال شرف قمر 13 اکتوبر صبح 10:39 منٹ سے 12:40، دوسری سعادت اکبر نظر اوجِ عطارد 16 اکتوبر صبح 04:44 منٹ 16 اکتوبر رات 08:54 منٹ تک رہے گا۔ اس وقت ہم لوح شرف زحل ان ساعتوں میں تیار کریں گے۔ شرف زحل میں اکثر عاملین جفر تسخیر خلق، رجوع خلق، تسخیر مستورات، ترقیٔ دولت، کامیابی امتحانات پر کام میں فتح، جن لوگوں کے رشتے بن بن کر ٹوٹ جاتے ہوں، کرنا کچھ ہو، ہوتا کچھ ہو، باہر ملک میں لوگ رہتے ہیں، اگر کاروبار تباہ و برباد ہوگیا ہو، دنیا کے ہر کام میں رکاوٹ ہو، بچے نافرمان ہوں یا کسی ایسے مرض نے گھیر رکھا ہو کہ اس سے چھٹکارا نہ ملتا ہو یا کسی کو کینسر لاحق ہوگیا ہو۔ امراضِ گردے اور امراضِ معدے میں مبتلا ہو یا شوگر کی بیماری میں مبتلا ہو، ہر وقت گھر میں لڑائی ہو، تو اس کے لیے لوح فتحنامہ پیش کرتا ہوں۔ لوح فتحنامہ کیا ہے؟ الہامات جفر کا کمال ہے جس میں قرآن پاک کا اعجاز پوشیدہ ہے۔ جس پر اللہ پاک کا کلام یا خالص چاندی ہو یا خالص سونے پر بنائیں، ورنہ خالص کاغذ پر زعفران عنبر سے تیار کریں۔ اسی طرح تاثیر بھی ہوگی اور گھٹیا دھاتوں پر یہ الواح نہ بنائیں، اس کی تاثیر نہیں ہوتی۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

سورۃ فتح با موکل اعداد شمسی: 2643592

آیت فتوحات اعداد شمسی: 15912

اسم اعظم الرحمٰن اعداد: 1316

نام طالب خالدہ معہ والدہ اعداد شمسی: 4385

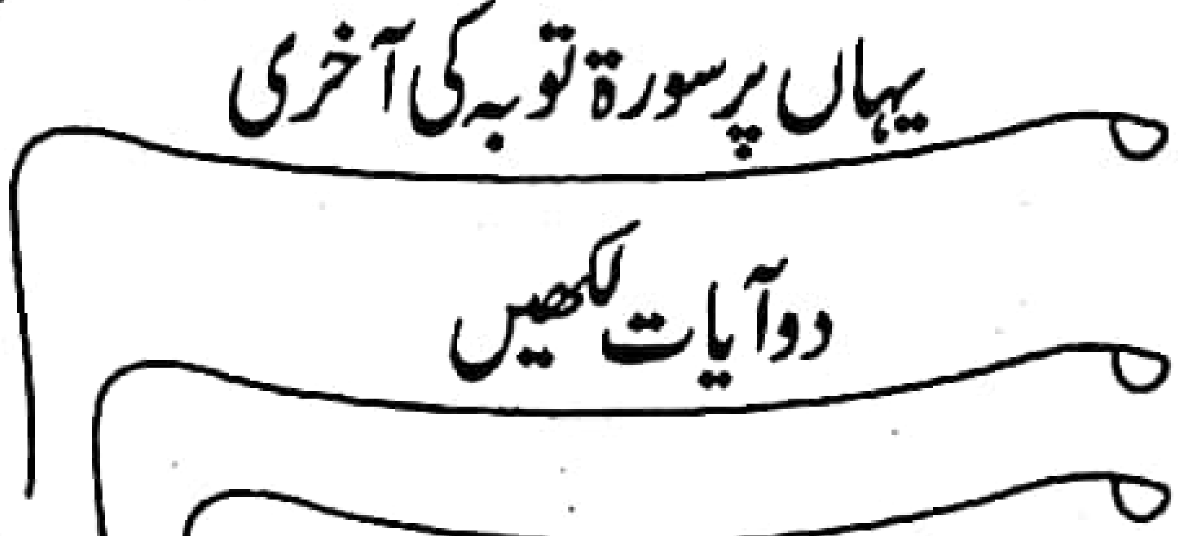
پہلے چار خانوں میں اسم اعظم رحمٰن لکھ کر ہر خانہ میں (110) کا اضافہ کریں۔ خانہ نمبر 5 تا نمبر 8 طالب یعنی خالدہ کے اعداد لکھ کر ہر خانہ میں (110) کا اضافہ کریں۔ خانہ نمبر 9 تا نمبر 12 مقصد فتوحات، آیت فتوحات لکھ کر ہر خانہ میں (110) کا اضافہ کریں۔ اب خانہ نمبر 10,7,4 کے اعداد جمع کر کے کل اعداد یعنی 2643592۔ تفریق 22273۔ تفریق کر کے خانہ نمبر 13 سے 16 تک ہر خانہ میں (110) کا اضافہ کریں۔ نقش کی میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں، اللہ پاک برکت دیں۔

اللہ چال نقش اللہ

۱۳	۱۰	۷	۴
۳	۸	۹	۱۴
۱۲	۱۵	۲	۵
۶	۱	۱۶	۱۱

لہ ھو

۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵



رحمکاریہ جفر لوح فتحنامہ

اس سال کی سعادت اکبر نظر اوج مریخ 19 اکتوبر رات 9:46 منٹ سے 21 اکتوبر شام 4:55 منٹ تک رہے گی۔ دوسری سعادت اکبر نظر اوج قمر 23 اکتوبر دوپہر 10:40 منٹ سے 12:19 منٹ تک۔ یہ اوج مریخ شرفِ زحل کے درمیان آیا ہے تو ہم اس میں بھی لوح سعادت زحل بنا سکتے ہیں۔ زحل کی نحوست مکمل طور پر کنٹرول ہو جائے گی۔ اس وقت سے فائدہ اُٹھانا ضروری ہے۔ زحل کی ساڑھ ستی، نحوست زحل بلکہ سات ستاروں کی نحوست کو دفع کرنے کے لیے کل کو آپ پیش کرتا ہوں۔ اس میں رحمکاریہ جفر کا کمال ہے۔ جس میں قرآن پاک کا اعجاز پوشیدہ ہے۔ یہ میرے والد بزرگ کی کتاب الہامات جفر حصہ دوم میں موجود ہے۔ اس کے ساتھ ہر کام میں فتوحات کامیابی بلکہ پرانے زمانے میں ایسے عمل لوگ تلواروں پر لکھتے تھے، اس سے کامیابی یقینی ہوتی تھی۔ آج کل کا دور تلوار کا نہیں بلکہ آرمی والے، محکمہ پولیس اور خفیہ پولیس کے لیے بہت پُر تاثیر چیز ہے۔ اس کی برکت سے حفاظت بھی ہوگی اور ہر کام میں فتح ہوگی۔ الیکشن میں کامیابی کے لیے یا وہ حضرات جن کی فیکٹریاں اور ملیں ہوں، ان کی کامیابی کے لیے کہ تسخیر خلق ہو اور فتوحات ملیں۔ یہ لوح خالص چاندی پر یا گولڈن کاغذ پر سرخ سیاہی سے لکھیں۔ اس کے علاوہ یہ لوح کسی اور چیز پر تاثیر نہیں دے گی۔ اپنا وقت ضائع مت کریں، علم الجفر اتنا وسیع علم ہے۔ ہمارے پاکستان میں علم الجفر کے عامل ہی نہیں ہیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(1) سورۃ القدر اعداد قمری: 8311 کلمات: 30
حروف: 112 کل اعداد: 8453
(2) طالب زاہد حسین: 145 الفاظ: 2
حروف: 8 کل اعداد: 155
(3) نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ اعداد قمری: 1302
الفاظ: 6 حروف: 17 کل اعداد: 1325
(4) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اعداد: 786 الفاظ: 4
حروف: 19 کل اعداد: 809

اب چاروں مجموعوں کے اعداد جمع کریں۔

نمبر 1 سورۃ القدر: 8453
نمبر 2 زاہد حسین: 155
نمبر 3 آیت فتوحات: 1325
نمبر 4 بسم اللہ شریف: 809
کل اعداد: 10742

اب آیت فتوحات اعداد 1302 کو (4) میں ضرب دیں۔

1304 × 4 = 5208

اب کل اعداد سے (10742) سے آیت فتوحات 5208 تفریق کریں۔
باقی: 5534
اب 5534 کو خانہ نمبر 1 میں لکھ کر ہر خانہ میں 1302 کا اضافہ کریں۔ اب 5534 کو خانہ نمبر 1 میں لکھ کر ہر خانہ میں آیت فتوحات 1302 کا اضافہ کریں۔
اس طرح سے میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔

چال	۷۸۶		نقش
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۵

